باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

یکم رجب المرجب 1444ھ | مطابق 24 جنوری 2023ء | بروزِ منگل | جلد: (۳) | شمارہ: (۱۹) | صفحات: (۸)

کرناٹک: حجاب پر پابندی معاملہ میں سپریم کورٹ سنوائی کرے گا

سہ رکنی بنچ تشکیل دینے پر اتفاق، طالبات کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملے پر جلد سماعت کرنے کی اپیل



نئی دہلی: 23 رجنوری (عصر حاضر نیوز) پیر کے روز سپریم کورٹ کرناٹک میں پری یونیورسٹی کالجوں کی طالبات میں حجاب پر پابندی کو چیلنج پیش کرنے والی عرضیوں پر غور کرنے کے لیے تین ججوں کی بنچ تشکیل دینے پر متفق ہوگیا ہے۔ عرضی دہندگان کی وکیل میناکشی اروڑا نے چیف جسٹس ڈی وائی چندرچوڑ کی صدارت والی بنچ کے سامنے معاملے کا تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ فروری میں ہونے والے امتحان کے پیش نظر یہ معاملہ ضروری ہے۔ جسٹس وی سبرامنیم اور جے بی پاردی والا کی بنچ نے بھی وکیل سے رجسٹرار کے سامنے معاملے کا تذکرہ کرنے کو کہا۔ وکیل نے کہا کہ معاملے کو عبوری حکم کے لیے لیا جاسکتا ہے۔ بنچ نے کہا کہ یہ تین ججوں کا معاملہ ہے، ہم اسے کریں گے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ کی بنچ میں شامل ججوں نے گزشتہ سال اکتوبر میں کرناٹک میں پری یونیورسٹی کالجوں کی مسلم طالبات کے ذریعہ پہنے جانے والے حجاب پر پابندی کے جواز کو چیلنج پیش کرنے والی عرضیوں پر الگ الگ فیصلہ سنایا تھا۔ یہ فیصلہ جسٹس ہیمنت گپتا اور سدھانشو دھولیا کی دو رکنی بنچ نے دیا تھا۔ جسٹس گپتا نے کرناٹک حکومت کے سرکلر کو برقرار رکھا تھا اور کرناٹک ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل خارج کر دی تھی۔ جبکہ جسٹس دھولیا نے پری یونیورسٹی کالجوں کی کلاسز کے اندر حجاب پہننے پر پابندی لگانے کے کرناٹک حکومت کے فیصلے کو خارج کر دیا تھا۔

معاشی بحران کا شکار پاکستان اب تاریکی میں ڈوبا، ملک کے بڑے حصہ میں بجلی منقطع

معاشی بحران کا شکار پاکستان کی حالت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔ ہندوستان کا یہ پڑوسی ملک اب اندھیروں میں ڈوبا ہوا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پاکستان کا ایک حصہ پیر کی صبح سے ہی تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ اور گڈو کے درمیان ہائی ٹینشن ٹرانسمیشن لائنوں میں آئی خرابی کے باعث پیر کو ملک کے مختلف علاقوں میں بجلی گل ہوگئی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق وزارت بجلی کا کہنا ہے کہ آج صبح 7 بج کر 34 منٹ پر نیشنل گرڈ کا سسٹم فریکوئنسی ڈاون ہوگئی جس کے سبب بجلی کا بڑے پیمانے پر بحران پیدا ہوگیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کوئٹہ، لاہور، کراچی سمیت ملک کے بیشتر علاقے بجلی کے جانے سے متاثر ہیں۔ ان شہروں میں بجلی بحال ہونے میں 6 سے 7 گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ اس وقت کراچی کا 90 فیصد حصہ بجلی سے محروم ہے۔ وزارت کے مطابق سسٹم کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ گرڈ اسٹیشنوں کی بحالی جنگی پیمانے پر شروع کر دی گئی ہے اور گزشتہ ایک گھنٹے میں اسلام آباد سپلائی کمپنی اور پشاور سپلائی کمپنی کے گرڈ کو محدود تعداد میں بحال کر دیا گیا ہے۔

مختار انصاری پر 22 سال پرانے قتل کیس میں مقدمہ درج

غازی پور: اتر پردیش پولیس نے مختار انصاری کے خلاف جولائی 2001 میں اُسری چٹی گینگ وار کے سلسلے میں قتل کا مقدمہ درج کیا ہے، جس میں تین افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ مختار انصاری شروع میں اس کیس میں گواہ تھے، لیکن 22 سال بعد انہیں ملزم بنایا گیا ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق، محمد آباد پولیس اسٹیشن میں آئی پی سی کی دفعہ 302 (قتل) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ 15 جولائی 2001 کو مختار انصاری اور ان کے حریف برجیش سنگھ کے درمیان غازی پور ضلع کے اُسری چٹی میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ اس واقعہ میں مختار انصاری کے سرکاری گنر منوج رائے، رام چندر سمیت تین لوگ مارے گئے۔ ایف آئی آر متوفی منوج رائے کے والد شلیندر کمار رائے نے درج کرائی ہے۔



سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی کے بعد عالم اسلام میں شدید غم وغصہ کی لہر

ترکی نے احتجاجاً سویڈن کے وزیر دفاع کا دورہ منسوخ کر دیا، نیٹو میں بھی شامل ہونا مشکل

عالم اسلام و پاکستان نے سویڈن میں قرآن مجید کو نذر آتش کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام سے دنیا بھر کی 5.1 بلین مسلم کمیونٹی کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ جیو نیوز نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ ڈنمارک کی انتہائی دائیں بازو کی جماعت اسٹریم کرس کے رہنما ریسمس پلوداں کی جانب سے اسٹاک ہوم میں ترک سفارت خانے کے باہر قرآن پاک کو نذر آتش کرنے کے بعد مذمت کا سلسلہ جاری ہے۔ ترکی، ایران، سعودی عرب، اردن اور کویت سمیت متعدد عرب ممالک نے قرآن مجید کو نذر آتش کرنے کی مذمت کی ہے۔ ترکی نے احتجاجاً سویڈن کے وزیر دفاع کا دورہ منسوخ کر دیا ہے، ترکی نے کہا کہ یہ ایک نسل پرستانہ فعل ہے یہ اظہار رائے کی آزادی کے بارے میں نہیں ہے۔ جیو نیوز نے رپورٹ کیا کہ پاکستان کے دفتر خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ اسلامو فوبیا کا یہ ایک بے ہودہ اور اشتعال انگیز عمل دنیا بھر کے اربوں مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔ سویڈن اور ترکی کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے اور دونوں ممالک سفارتی کشمکش میں پھنسے ہوئے ہیں۔ 21 جنوری کو ڈنمارک کے ایک کارکن راسموس پالوداں نے سویڈن کی دارالحکومت اسٹاک ہوم میں ترکی کے سفارت خانے کے باہر اسلام کی مقدس کتاب قرآن مجید کو آگ لگا دی۔ اس کے بعد سے ترک حکومت اور وہاں کے عوام میں ناراضگی پھیل گئی ہے۔ ترکی کے علاوہ کئی مسلم ممالک نے اس واقعے پر سویڈن کی مذمت کی ہے۔ قرآن جلانے کے واقعے کے بعد ترکی نے سویڈن کے وزیر دفاع پال جونسن کا دورہ انقرہ منسوخ کر دیا۔ ترکی سویڈش حکام پر اسٹاک ہوم میں مظاہروں کی اجازت دینے کا الزام لگا رہا ہے۔ مظاہرین اس کے لیے سویڈن کے ریاستی حمایت یافتہ اسلاموفوبیا کی مذمت کر رہے ہیں۔ دوسری جانب سویڈن نیٹو میں شامل ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس حوالے سے ترکی اور سویڈن کے درمیان نیٹو سے متعلق معاملے کو مظاہروں سے جوڑ دیا گیا ہے۔ نیٹو میں کوئی بھی ملک اسی وقت شامل ہوسکتا ہے جب تمام رکن ممالک متفق ہوں۔ ادھر ترکی سویڈن کی نیٹو میں شمولیت کے خلاف احتجاج کر رہا ہے۔ سویڈن کی نیٹو میں شمولیت کا تنازع سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم سے شروع ہوا۔ جہاں احتجاج میں شامل افراد نے ترک سفارتخانے کے باہر مظاہرہ کیا۔ مظاہرے کے دوران انتہائی دائیں بازو کی ڈنمارک کی سیاسی جماعت کے رہنما راسموس پالوداں نے قرآن کا ایک نسخہ نذر آتش کیا۔ کئی مسلم ممالک نے سویڈن کی جانب سے قرآن کو جلانے کی مذمت کی ہے۔ اس کے جواب میں ترکی کے حامیوں نے سویڈن کا قومی پرچم جلا دیا۔ واضح رہے کہ ترکی پہلے ہی نیٹو کا رکن ہے۔ ترکی بعض شرائط کے تحت سویڈن کی درخواست کو روکنے کے لیے اپنی طاقت کا استعمال کر رہا ہے۔

آسٹریلیا میں ہندو مندر میں توڑ پھوڑ کا تیسرا واقعہ

کینبرا: کیرم ڈاونس میں شری شیوا وشنو مندر کی توڑ پھوڑ کے چند دن بعد پیر کو میلبورن کے البرٹ پارک میں ایک اور ہندو مندر میں بھارت مخالف گرافٹی کے ساتھ ساتھ توڑ پھوڑ کی گئی۔ دی آسٹریلیا ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق، میلبورن کی اسکون مندر جسے ہرے کرشنا مندر کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، مندر کی دیواروں پر بھارت مخالف نعرہ لکھا گیا اور توڑ پھوڑ بھی کی گئی۔ دی آسٹریلیا ٹوڈے سے بات کرتے ہوئے، اسکون مندر کے ڈائریکٹر کمیونیکیشن بھکتا داس نے کہا کہ وہ مندر کے احترام کی بے توقیری سے حیران ہیں اور انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے وکٹوریہ پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ داس نے کہا، ہم عبادت گاہ کے احترام کے لیے اس بے توقیری سے حیران اور مشتعل ہیں۔ آئی ٹی کنسلٹنٹ اور اسکون مندر کے عقیدت مند شیویش پانڈے نے کہا کہ وکٹوریہ پولیس ایسے لوگوں کے خلاف کوئی کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہے جو ہندو برادری کے خلاف نفرت سے بھرپور ایجنڈا اچلا رہے ہیں۔ آسٹریلیا ٹوڈے نے شیویش پانڈے کے حوالے سے کہا، پچھلے دو ہفتوں میں، وکٹوریہ پولیس ان لوگوں کے خلاف کوئی فیصلہ کن کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہے جو پرامن ہندو برادری کے خلاف اپنا نفرت انگیز ایجنڈا اچلا رہے ہیں۔ نیوز رپورٹ کے مطابق، اسکون مندر پر حملہ وکٹورین ملٹی کلچرل کمیشن کے ساتھ وکٹورین ملٹی کلچرل کمیشن کے ساتھ ہنگامی میٹنگ کے دو دن بعد ہوا ہے۔ وکٹورین ملٹی کلچرل کمیشن نے مل پارک اور کیرم ڈاونس میں ہندو مندروں کی توڑ پھوڑ کی مذمت کرتے ہوئے ایک بیان جاری کیا تھا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 16 جنوری کو آسٹریلیا کے کیرم ڈاونس میں شری شیو وشنو مندر میں ہندو مخالف گرافٹی کے ساتھ توڑ پھوڑ کی گئی تھی۔ اور 12 جنوری کو، میلبورن کے مل پارک علاقے میں واقع BAPS سوامی نارائن مندر میں بھارت مخالف عناصر نے توڑ پھوڑ کی جس میں مل پارک کے مضافاتی علاقے میں واقع مندر کی دیواروں پر بھارت مخالف نعرے درج تھے۔

ترکی میں 14 مئی کو صدارتی انتخابات

استنبول، 23 جنوری۔ ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے اعلان کیا کہ ملک کے صدارتی انتخابات مقررہ وقت سے ایک ماہ قبل 14 مئی کو ہوں گے مسٹر اردگان نے برسا شہر میں نوجوانوں کے ساتھ ایک میٹنگ میں کہا، ”آپ پہلی بار الیکشن میں ووٹ دیں گے، جو 14 مئی کو منعقد ہوگا۔ اس سے قبل جنوری میں، مسٹر اردگان نے کہا تھا، ”موسم کی صورتحال کی روشنی میں“ عام انتخابات کو 18 جون سے پہلے کی تاریخ میں دوبارہ شیڈول کیا جاسکتا ہے۔

رواں ہجری سال مسجد حرام میں 10 کروڑ افراد کی آمدورفت ریکارڈ

صدارت عامہ برائے امور مسجد حرام اور مسجد نبوی کے سربراہ شیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس نے انکشاف کیا کہ 1444ھ کے آغاز سے لے کر اب تک بیت اللہ شریف کی مسجد حرام میں 100 ملین سے زیادہ افراد کی آمد و رفت ریکارڈ کی گئی ہے۔ حجر اسماعیل کے قریب نماز ادا کرنے والوں کی تعداد اس سال کے دوران 11 لاکھ 93 ہزار سے بڑھ گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 22 ویں سائنٹیفک فورم برائے حج، عمرہ اور وزٹ ریسرچ کے دوسرے سیشن میں اپنی شرکت کے دوران کیا۔ اس فورم کا انعقاد ام القریٰ یونیورسٹی نے کیا جس کی نمائندگی معہد خادم حرمین شریفین نے کی۔ اعداد وشمار میں مزید بتایا گیا کہ گاڑیوں کی نقل وحمل کی خدمات کے لیے ایک سال کے دوران 15 لاکھ سے زیادہ مہمانوں کی خدمت کی گئی ہے۔ ڈاکٹر السدیس نے مزید بتایا کہ مسجد نبوی ﷺ میں بزرگوں اور معذوروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے 50 سے زائد گاڑیاں صرف معمر افراد اور خاص ضرورت والے افراد کے لیے مختص کردی گئی ہیں۔ شیخ السدیس نے کہا صدارت عامہ کا مقصد 2023 کے دوران دونوں مقدس مساجد میں رضا کاروں کی تعداد بڑھائی جا رہی۔ گاڑی کی خدمات کو ضرورت مند افراد تک پہنچانے کے لیے الیکٹرانک آرڈر کی سہولت فراہم کی جارہی۔ مسجد حرام میں الیکٹرانک طواف کی سروس کی فراہمی بھی ممکن بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا اس وقت فراہم کردہ الیکٹرانک خدمات کی تعداد 62 ہے۔ دونوں مقدس مساجد میں منارۃ الحرمین الشریفین پلیٹ فارم کا آغاز بھی کیا جاچکا ہے۔ اس پلیٹ فارم کے تحت خطبات، اسباق اور تلاوت کی ترسیل کی جارہی ہے۔ ایک سال کے دوران لوگوں کی جانب سے اس پلیٹ فارم سے 30 کروڑ سے زیادہ مرتبہ استفادہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صدارت عامہ سمارٹ کیمپس پروجیکٹ کو مکمل کرنے کی بھی خواہاں ہے۔ اس پروجیکٹ میں 48 سسٹمز اور سروسز شامل ہوں گی۔ ان میں 29 سسٹم اور 19 سروسز ہوں گی۔

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر
ASR-E-HAZIR

جاپان کی ترقی سست روی کا شکار کیوں ہے؟

جاپان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت ہے۔ یہ ایک پرامن اور خوشحال ملک ہے۔ جاپانیوں کی اوسط عمر دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ یہاں قتل کے واقعات کی شرح سب سے کم ہے اور سیاسی تنازعات بہت کم ہوتے ہیں۔ جاپان کا پاسپورٹ کا شمار دنیا کے طاقتور پاسپورٹس میں کیا جاتا ہے جبکہ یہاں ریلوے کا نظام شنکانسن دنیا کا بہترین تیز رفتار ریل نیٹ ورک جانا جاتا ہے۔ ایک زمانے میں امریکہ اور یورپ جاپان کی معیشت سے اسی طرح خوفزدہ تھے جس طرح وہ آج چین کی بڑھتی ہوئی معاشی طاقت سے ڈرتے ہیں۔ تاہم دنیا کو جاپان کے جس عروج تک جانے کی توقع تھی وہ کبھی نہیں آیا۔ سنہ 1980 کی دہائی میں جاپان کے لوگ امریکیوں سے بھی زیادہ امیر تھے لیکن آج وہ برطانوی شہریوں سے بھی کم کماتے ہیں۔ جاپان کی معیشت کئی دہائیوں سے سست روی کا شکار ہے اور اس کی بڑی وجہ تبدیلی کے خلاف شدید مزاحمت اور ماضی سے چمٹے رہنے کی ضد سمجھی جاتی ہے۔ ایک جانب جہاں جاپان کی اکثریت آبادی ضعیف العمری میں ہے وہیں آبادی کی شرح بھی سکڑ رہی ہے۔ اس صورت حال میں جاپان پھنس کر رہ گیا ہے۔ جب میں سنہ 1993 میں پہلی بار جاپان آیا، تو نہ تو گنزا اور شنجوکو شہر کی جگمگاتی سڑکوں نے مجھے متاثر نہیں کیا تھا اور نہ ہی ہراجوکو 'لڑکیوں کے جنگلی 'گنگورو' فیشن نے۔ ٹوکیو کسی بھی دوسرے ایشیائی شہر کے مقابلے میں انتہائی صاف ستھرا اور منظم تھا اس کے مقابلے میں ہانگ کانگ میں وکٹوریہ پیک سے کولون شہر تک بلند عمارات کے درمیان شور شرابہ گھٹن اور بدبو حواسوں کو متاثر کرتی تھی۔ تائیوان کے شہر تائی پے میں جہاں میں چینی زبان سیکھ رہا تھا، سڑکوں پر دھواں اگلتی دو سٹروک سکوٹروں کی آوازیں گونجتی رہتی تھیں جس نے شہر کو سموگ کی چادر میں اس قدر لپیٹ لیا تھا کہ آپ اکثر بمشکل دو بلاک دیکھ سکتے تھے۔ اگر موازنہ کیا جائے تو ہانگ کانگ اور تائی پے ایشیا کی ابھرتی معیشتیں تھیں تو ترقی کے عروج پر موجود جاپان ایک تہذیب یافتہ ملک تھا۔ ٹوکیو کنکریٹ کا ایسا جنگل تھا جو خوبصورتی اور نفاست سے تیار کیا گیا تھا۔ ٹوکیو میں امپیریل پیلس کے سامنے مٹسوبشی، مٹسوئی، ہیٹاچی، سونی سمیت ملک کی بڑی کمپنیوں کی شیشے سے بنی ہوئی فلک بوس عمارتیں نظر آتی تھیں۔ نیویارک سے لے کر سڈنی تک والدین اپنی اولاد کو 'جاپانی سیکھنے' کی ترغیب دے رہے تھے اور میں سوچ رہا تھا کہ کیا میں نے چینی زبان کا انتخاب کر کے کوئی غلطی کی ہے۔ جاپان دوسری جنگ عظیم کی تباہی سے نکل کر اب ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ میں عالمی طور پر سبقت لے چکا تھا۔ پیسہ ملک میں واپس آگیا تھا جس سے پراپرٹی کی صنعت کو زبردست فروغ ملا تھا۔ لوگ اپنی من پسند چیز خریدنے کی دسترس رکھتے تھے یہاں تک کہ جنگل کے بڑے رقبے بھی۔ سنہ 1980 کی دہائی کے وسط تک یہ لطیفہ عام تھا کہ ٹوکیو میں شاہی محل کی زمین امریکی ریاست کیلیفورنیا سے زیادہ قیمتی ہے۔ جاپانی اسے 'بابورو جیدائی' یا ببل ایرا (انتہائی مستحکم معیشت کا دور) کہتے ہیں۔ پھر 1991 میں ترقی کا یہ بلبلا پھٹ گیا۔ ٹوکیو سٹاک مارکیٹ اور پراپرٹی کی قیمتیں گرگئیں اور اس معاشی گراوٹ کے اثرات اب بھی قائم ہیں۔ ایک دوست حال ہی میں کئی ہیکٹر جنگل خریدنے کے لیے بات چیت کر رہا تھا۔ مالک 20 ڈالر فی مربع میٹر چاہتا تھا۔ میرے دوست نے بتایا کہ 'میں نے اسے بتایا کہ جنگل کی زمین کی قیمت صرف دو ڈالر فی مربع میٹر ہے۔ تاہم انھوں نے اصرار کیا کہ انھیں 20 ڈالر فی مربع میٹر کی ضرورت ہے، کیوں کہ انھوں نے سنہ 1970 کی دہائی میں اس کے لیے یہی رقم ادا کی تھی۔' جاپان کی بلٹ ٹرینوں کی بات ہو یا ٹویوٹا کر حیرت انگیز مینوفیکچرنگ کا کارنامہ تو جاپان اپنی کارکردگی اور بے مثال مہارت میں ناقابل تسخیر دکھائی دیتا ہے تاہم ایسا ہے نہیں۔ اس کے برعکس بیوروکریسی سے اس وقت خوف آتا ہے جب عوام کے پیسے میں سے بڑی رقم مشکوک کاموں پر خرچ کر دی جاتی ہے۔ پچھلے سال میں نے جاپان کے پہاڑ ایلپس کے ایک چھوٹے سے قصبے میں مین ہول کے ڈھکنے کے پیچھے کی کہانی دریافت کی۔ سنہ 1924 میں ہاتھیوں کی ایک قدیم قسم کی ہڈیاں قریبی جھیل میں پائی گئیں تھیں جو اس شہر کی پہچان بن گیا چند سال پہلے کسی نے فیصلہ کیا کہ مین ہول کے تمام ڈھکنوں کو نئے کور سے بدل دیا جائے گا جس میں سب سے اوپر مشہور ہاتھی کی تصویر ہو گی۔ یہ پورے جاپان میں ہو رہا ہے۔ اب جاپان سوسائٹی فار مین ہول کور بن گئی ہے جس کا دعویٰ ہے کہ اس کے چھ ہزار مختلف ڈیزائن ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ لوگ ڈھکنوں سے محبت کیوں کرتے ہیں، اس لیے کہ یہ آرٹ شاہکار ہیں، مگر ہر ایک کی قیمت 900 ڈالر تک ہے۔ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ جاپان کس طرح قرضوں کی مد میں دنیا کے سب سے بڑے پہاڑ کے نیچے دبا ہوا ہے۔ اور اس بوجھ سے نمٹنے کے لیے عمر رسیدہ آبادی مدد نہیں کر سکتی جو صحت کی دیکھ بھال کے نظام اور پنشن پر دباؤ کی وجہ سے ریٹائر نہیں ہو سکتی۔ جب میں نے اپنے جاپانی ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید کی تو انتہائی شائستہ عملہ مجھے آئی ٹیسٹ سے فوٹو بوتھ تک اور وہاں سے فیس کی ادائیگی تک لے گیا اور پھر مجھے 'لیکچر روم 28' پر رپورٹ کرنے کے لئے کہا۔ یہ 'سیفٹی' لیکچرز ہر اس شخص کے لئے لازمی ہیں جس نے پچھلے پانچ سالوں میں ٹریفک کی خلاف ورزی کی ہے۔ ایک شخص اندر آیا اور ہمیں بتایا کہ ہمارا 'لیکچر' 10 منٹ میں شروع ہوگا اور دو گھنٹے تک چلے گا! آپ کو لیکچر کو سمجھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ اس میں سے بہت کچھ میری سمجھ میں نہیں آیا۔ جب یہ اپنے دوسرے گھنٹے میں داخل ہوا تو میرے کئی ہم جماعت سو چکے تھے۔ جب میں دفتر واپس آیا تو میں نے اپنے جاپانی ساتھی سے پوچھا 'اس کا کیا مطلب ہے؟ یہ سزا ہے نا؟' اس نے ہنستے ہوئے کہا، 'نہیں۔ یہ ریٹائرڈ ٹریفک پولیس اہلکاروں کے لیے روزگار سکیم ہے۔' جاپان اب بھی جاپان کی طرح محسوس ہوتا ہے، نہ کہ امریکہ کی پیداوار۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا پاؤڈر سنو سے لے کر فیشن تک تمام جاپانی چیزوں کو ذوق و شوق سے دیکھتی ہے۔ ٹوکیو اپنے کھانوں کے باعث بہترین ریسٹورینٹس کا مرکز ہے۔ لیکن امیگریشن سے انکار کرنے اور پدر شاہی کو برقرار رکھنے کے لئے اس کے انتہائی دائیں بازو کے مداح بھی ہیں۔ اسے اکثر ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو قدامت کو چھوڑے بغیر کامیابی سے جدید بن گیا ہے۔ اس میں کچھ سچائی بھی ہے، لیکن میں دلیل دوں گا کہ جدید ایک لبادہ ہے۔ جب کووڈ کی وبا آئی تو جاپان نے اپنی سرحدیں بند کر دیں۔ یہاں تک کہ مستقل غیر ملکی باشندوں کو واپس آنے سے روک دیا گیا تھا۔ میں نے وزارت خارجہ کو فون کر کے پوچھا کہ جاپان میں کئی دہائیاں گزارنے والے، یہاں گھر اور کاروبار رکھنے والے غیر ملکیوں کے ساتھ سیاحوں جیسا سلوک کیوں کیا جا رہا ہے۔ اس کا جواب دوٹوک تھا: 'وہ سب غیر ملکی ہیں۔' اپنے دروازے کھولنے پر مجبور ہونے کے ڈیڑھ سو سال بعد بھی جاپان شکوک و شبہات کا شکار ہے، یہاں تک کہ بیرونی دنیا سے بھی خوفزدہ ہے۔ مجھے یاد ہے کہ میں ٹوکیو خلیج کے دور دراز حصے میں جزیرہ نما بوسو کے ایک گاؤں کے ہال میں بیٹھا تھا۔ میں وہاں اس لیے تھا کیونکہ اس گاؤں کو جاپان میں خطرے سے دوچار 900 سو میں سے ایک قرار دیا گیا تھا۔ ہال میں جمع بوڑھے لوگ فکرمند تھے۔ 1970 کی دہائی کے بعد سے انہوں نے نوجوانوں کو شہروں میں ملازمتوں کے لیے جاتے دیکھا ہے۔ باقی 60 میں سے صرف ایک نوعمر تھا اور کوئی بچہ نہیں تھا۔ ایک بوڑھے آدمی نے تاسف سے کہا، 'جب ہم چلے جائیں گے تو ہماری قبروں کی دیکھ بھال کون کرے گا؟' روحوں کا خیال رکھنا جاپان میں اہم کام ہے۔ لیکن جنوب مشرقی انگلستان کے رہنے والے میرے لیے اس گاؤں کی موت مضحکہ خیز لگ رہی تھی۔ اس کے اردگرد تصویری پوسٹ کارڈ چاول کی پڈیاں اور گھنے جنگل میں ڈھکی ہوئی پہاڑیاں تھیں۔ ٹوکیو دو گھنٹے سے بھی کم فاصلے پر تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ 'یہ بہت خوبصورت جگہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ بہت سے لوگ یہاں رہنا پسند کریں گے۔ اگر میں اپنی فیملی کو یہاں رہنے کے لیے لے آؤں تو آپ کو کیسا لگے گا؟' کمرے موجود مردوں نے خاموشی اور شرمندگی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ پھر ایک شخص نے اپنا گلا صاف کیا اور تشویش بھری نظروں کے ساتھ بولا: 'ٹھیک ہے، آپ کو ہماری طرز زندگی سیکھنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ آسان نہیں ہوگا۔' یہ گاؤں ختم ہو رہا تھا مگر پھر بھی اس 'پر بیرونی لوگوں' کے قبضے کا خیال ان لوگوں کے لیے اس سے بھی بدتر تھا۔ جاپان کی ایک تہائی آبادی 60 سال سے زیادہ عمر کی ہے جس کی وجہ سے جاپان موناکو کے بعد دنیا کی معمر ترین آبادی کا گھر بن گیا ہے۔ یہاں شرح پیدائش پہلے سے کہیں کم ہے۔ سنہ 2050 تک اس کی موجودہ آبادی میں 20 فیصد تک کمی آسکتی ہے۔ اس کے باوجود امیگریشن خلاف رویے میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ جاپان کی صرف 3 فیصد آبادی غیر ملکی نژاد ہے جبکہ برطانیہ میں یہ شرح 15 فیصد ہے۔ یورپ اور امریکہ میں دائیں بازو کی تحریکیں جاپان کے اس طرز عمل کو نسلی پاکیزگی اور سماجی ہم آہنگی کی روشن مثال قرار دیتی ہیں۔ جاپان میں ہوکائیڈو کے عینو، جنوب میں اوکیناوان، پانچ لاکھ نسلی کوریائی اور دس لاکھ کے قریب چینی باشندے ہیں۔ پھر ایسے جاپانی بچے ہیں کے والدین میں سے ایک غیر جاپانی ہے، جن میں میرے اپنے تین بچے بھی شامل ہیں۔ ان دو 'ثقافتی بچوں' کو 'ہافو' یا نصف کے نام سے جانا جاتا ہے- یہ ایک تضحیک آمیز اصطلاح جو یہاں عام ہے۔ ان میں مشہور شخصیات اور سپورٹس آئیکون شامل ہیں، جیسے ٹینس سٹار ناؤمی اوساکا۔ عام لوگ انھیں زیادہ خوبصورت اور باصلاحیت سمجھتے ہیں لیکن انھیں مثالی قرار دینا الگ بات ہے اور قبول کرنا بالکل دوسری بات ہے۔ اگر آپ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ایک ایسے ملک کا کیا ہوتا ہے جو کم شرح پیدائش کے حل کے طور پر امیگریشن کو مسترد کرتا ہے تو جاپان ایک اچھی مثال ہے۔ یہاں 30 برسوں سے حقیقی اجرت میں اضافہ نہیں ہوا ہے۔ جنوبی کوریا اور تائیوان میں آمدنی میں اضافہ ہوا ہے اور یہاں تک کہ انھوں نے جاپان کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ لیکن تبدیلی دور محسوس ہوتی ہے۔ جزوی طور پر یہ ایک سخت درجہ بندی کی وجہ سے ہے جو اس بات کا تعین کرتا ہے کہ طاقت کے لیور کون رکھتا ہے۔ ایک ممتاز ماہر تعلیم نے مجھے بتایا کہ 'دیکھیں آپ کو اس بارے میں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ جاپان کس طرح کام کرتا ہے۔ سنہ 1868 میں سامورائیوں نے ہتھیار ڈال دیے، اپنے بال کٹوا دیے، مغربی سوٹ پہنے اور کاسومیگاسیکی (وسطی ٹوکیو کا سرکاری ضلع) کی وزارتوں میں پہنچ گئے اور آج بھی وہاں موجود ہیں۔ سنہ 1868 میں مغربی سامراجیوں کے ہاتھوں چین کی قسمت کے دہرانے کے خوف سے اصلاح پسندوں نے توکوگاوا شوگناٹ کی فوجی آمریت کا تختہ الٹ دیا اور جاپان کو تیز رفتار صنعت کاری کے راستے پر ڈال دیا۔ تاہم میجی کی بحالی، جیسا کہ یہ جانا جاتا ہے، بیسٹائل پر حملہ نہیں تھا۔ یہ ایک اشرافیہ کا گڑھ تھا۔ یہاں تک کہ وہ 1945 کے دوسرے جھٹکے کے بعد بھی 'عظیم' خاندان زندہ رہے۔ مردوں کی اکثریت والے اس حکمران طبقے کی تعریف قوم پرستی اور اس یقین سے کی جاتی ہے کہ جاپان خاص ہے۔ وہ نہیں مانتے کہ جاپان جنگ میں جارح تھا، بلکہ ان کے مطابق اس کا شکار تھا۔ مثال کے طور پر سابق وزیر اعظم شنزو آبے ایک وزیر خارجہ کے بیٹے اور ایک اور وزیر اعظم نوبوسوکی کیشی کے پوتے تھے۔ دادا کیشی جنگی جنتا کے رکن تھے اور امریکیوں نے انھیں ایک مشتبہ جنگی مجرم کے طور پر گرفتار کیا تھا لیکن وہ پھانسی سے بچ گئے اور سنہ 1950 کی دہائی کے وسط میں لبرل ڈیموکریٹک پارٹی (ایل ڈی پی) قائم کرنے میں مدد دی، جس نے تب سے جاپان پر حکمرانی کی ہے۔ کچھ لوگ ازراہ مذاق کہتے ہیں کہ جاپان ایک جماعتی ریاست ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ لیکن یہ سوال مناسب ہے کہ جاپان ایک ایسی پارٹی کو دوبارہ کیوں منتخب کر رہا ہے جو اشرافیہ کے زیر انتظام ہے، جو امریکہ کی طرف سے مسلط کردہ امن پسندی کو ختم کرنے کی خواہش مند ہے، لیکن 30 سالوں سے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں ناکام رہی ہے۔ حالیہ انتخابات کے دوران میں نے ٹوکیو سے دو گھنٹے مغرب میں پہاڑوں میں ایک تنگ وادی کا دورہ کیا۔ مقامی معیشت کا انحصار سیمنٹ بنانے اور پن بجلی پر ہے۔ ایک چھوٹے سے قصبے میں میری ملاقات ایک بزرگ جوڑے سے ہوئی جو پولنگ سٹیشن کی طرف پیدل جا رہا تھا۔ شوہر نے بتایا کہ 'ہم ایل ڈی پی کو ووٹ دیں گے۔ ہمیں ان پر بھروسہ ہے، وہ ہماری دیکھ بھال کریں گے۔' بیوی نے کہا: 'میں اپنے شوہر سے اتفاق کرتی ہوں۔' جوڑے نے وادی بھر میں حال ہی میں مکمل ہونے والی سرنگ اور پل کی طرف اشارہ کیا جس سے انھیں امید ہے کہ ٹوکیو سے ہفتے کے آخر میں مزید سیاح آئیں گے لیکن اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ ایل ڈی پی کی سپورٹ بیس کنکریٹ سے بنی ہے۔ یہ دیہی علاقوں کے گڑھ اب آبادی کے لحاظ سے اہم ہیں۔ انھیں کم ہونا چاہیے تھا کیونکہ لاکھوں نوجوان روزگار کے لیے شہروں میں چلے گئے لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا۔ ایل ڈی پی اسے اس طرح پسند کرتی ہے کیونکہ ان کے لیے دیہی علاقوں کے بڑی عمر کے ووٹرز کی تعداد زیادہ ہے۔ جیسے جیسے یہ پرانی نسل گزر رہی ہے، تبدیلی ناگزیر ہے لیکن مجھے اس پر یقین نہیں ہے کہ جاپان زیادہ آزاد یا کھلا بننے جا رہا ہے۔ نوجوان جاپانیوں کی شادی یا بچے ہونے کا امکان کم ہوتا ہے لیکن ان کے والدین یا دادا دادی کے مقابلے میں ان میں غیر ملکی زبان بولنے یا بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کا امکان بھی کم ہے۔ جاپانی مینیجرز میں سے صرف 13 فیصد خواتین ہیں اور اوسطاً 10 میں سے ایک سے بھی کم پارلیمنٹ کی ممبر ہیں۔ نے ٹوکیو کی پہلی خاتون گورنر یوریکو کوائیکے کا انٹرویو کیا تھا تو میں نے ان سے پوچھا کہ ان کی انتظامیہ نے صنفی فرق کو دور کرنے میں کس طرح مدد کی ہے۔ میں نے انھیں بتایا کہ 'وہ مختلف زبان بولنے والی جاپانی شہری ہیں۔ آپ ان سے یہاں رہنے اور اپنا کیریئر یہاں بنانے کی ترغیب دینے کے لیے کیا کہیں گی؟' ان کا کہنا تھا کہ 'میں انھیں بتاؤں گی کہ اگر میں یہاں کامیاب ہو سکتی ہوں تو وہ بھی ہو سکتی ہیں۔' تب میں نے سوچا کہ 'کیا ان کے پاس صرف یہ ہی کچھ کہنے کو ہے؟' پھر بھی اس سب کے باوجود میں جاپان کو یاد کرنے جا رہا ہوں، جو میرے اندر بے پناہ پیار اور کبھی کبھار مایوسی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ٹوکیو میں اپنے آخری دنوں میں سے ایک پر میں دوستوں کے ایک گروپ کے ساتھ سال کے آخر میں سٹریٹ مارکیٹ گیا۔ ایک سٹال پر مجھے لکڑی کے خوبصورت پرانے اوزاروں کے ڈبے پڑے ملے۔ کچھ ہی فاصلے پر خوبصورت ریشمی کیمونوس میں ملبوس نوجوان خواتین کا ایک گروپ کھڑا گپ شپ کر رہا تھا۔ دوپہر کو ہم ایک چھوٹے سے ریستوران میں گرلڈ میکریل، سشمی اور مسو سوپ کھانے گھسے۔ ایسے میں کھانا، آرام دہ ماحول، مہربان بوڑھا جوڑا جو ہم پر جھنجھلا رہا تھا، یہ سب کچھ اتنا مانوس اور آرام دہ لگ رہا تھا۔

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: یکم/رجب المرجب 1444ھ
بہ مطابق 24/جنوری 2023ء بہ روزِ منگل

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:46	6:43
ظہر	12:38	4:29
عصر	4:30	6:12
مغرب	6:13	7:22
عشاء	7:23	5:24
شروع اشراق	7:04	
زوال	12:28	
ختم سحر	5:35	
افطار	6:16	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

کہ منہ سے بھی نہ نکلے بات اور افسانہ ہو جائے

نگاہ آرزو آموز کا چرچا نہ ہو جائے
شرارت سادگی ہی میں کہیں رسوا نہ ہو جائے

انہیں احساس تمکیں ہو کہیں ایسا نہ ہو جائے
جو ہونا ہو ابھی اے جرأت رندانہ ہو جائے

بظاہر سادگی سے مسکرا کر دیکھنے والو
کوئی کم بخت ناواقف اگر دیوانہ ہو جائے

بہت ہی خوب شے ہے اختیاری شان خودداری
اگر معشوق بھی کچھ اور بے پروا نہ ہو جائے

ارادے باندھتا ہوں سوچتا ہوں توڑ دیتا ہوں
کہیں ایسا نہ ہو جائے کہیں ایسا نہ ہو جائے

الٰہی دل نوازی پھر کریں وہ مے فروش آنکھیں
الٰہی اتحاد شیشہ و پیمانہ ہو جائے

مری الفت تعجب ہو گئی توبہ معاذ اللہ
کہ منہ سے بھی نہ نکلے بات اور افسانہ ہو جائے

یہ تنہائی کا عالم چاند تاروں کی یہ خاموشی
حفیظؔ اب لطف ہے اک نعرۂ مستانہ ہو جائے

حفیظ جالندھری

خبریں، مضامین اور اپنی ترسیلات کو عصر حاضر ای پیپر میں شائع کروانے کے خواہشمند حضرات اس ای میل پر اوپن فائل ارسال کریں:
asrehazir@gmail.com

آئینۂ دکن
عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

ادارہ دائرۃ المعارف عثمانیہ کو مزید فعال بنانے میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

محمد خواجہ مجیب الدین صدر تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی اور بی۔ شفیع اللہ ڈائرکٹر محکمہ اقلیتی بہبود نے ایک وفد کے ساتھ حالات کا جائزہ لیا





حیدرآباد۔ 23 جنوری۔(سرفراز نیوز ایجنسی)۔ جناب محمد خواجہ مجیب الدین صدر تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی اور جناب بی۔ شفیع اللہ ڈائرکٹر محکمہ اقلیتی بہبود و ڈائرکٹر/سکریٹری تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈیمی نے آج دائرۃ المعارف عثمانیہ کا دورہ کیا اور ادارہ کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ اس ادارہ کا قیام 1888ء میں ہوا اور اس کے تحت کئی زبانوں کے ہزاروں مخطوطات کی اصلاح اور ایڈیٹنگ کے بعد طباعت عمل میں لائی گئی۔ تفصیلات میں بتایا گیا کہ ادارہ کا اپنا پریس بھی ہے لیکن پرنٹنگ اسٹاف کے نہ ہونے کی وجہ ان دنوں مخطوطات کی طباعت کا کام رکا ہوا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ سات مخطوطات کا کام مکمل ہوا ہے جن کی طباعت ہونی ہے۔ جناب محمد خواجہ مجیب الدین اور جناب بی۔ شفیع اللہ نے ادارہ کے ذمہ داروں کو تیقن دیا کہ وہ ادارہ کے کاموں میں تیزی لانے ہر ممکن تعاون کریں گے اور مکمل مخطوطات کی طباعت کا کوئی متبادل انتظام کریں گے۔ اس جائزہ اجلاس میں بتایا گیا کہ ادارہ کی عمارت میں انٹیریر کا کام بھی التوا میں ہے۔ جناب شفیع اللہ نے اس سلسلہ میں ایسٹیمیٹ داخل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مخطوطات کی اصلاح اور ایڈیٹنگ کے کام میں مزید تیزی لانے کے لئے کمپیوٹرس و پرنٹرس کی فراہمی کا وعدہ کیا۔ اس موقع پر دائرۃ المعارف سے جناب محمد مبین اقبال انچارج چیف ایڈیٹر، جناب محمد عبدالرحمن و ایڈیٹرس جناب ایم۔ ڈی۔ ایچ قلندر، تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈیمی کے عہدیداران جناب شیخ اسماعیل، جناب عطاءاللہ خان، جناب محمد ارشد مبین زبیری، جناب اطہر خان اور جناب رجب علی پاشا، ٹیمریز سے جناب ایم۔ اے۔ لطیف اکیڈیمک ہیڈ اور جناب محمد ناصر پی آر او و دیگر اصحاب موجود تھے۔

شہر حیدرآباد و اضلاع میں شدید دھند



حیدرآباد: 23؍جنوری (عصر حاضر نیوز) دھند کی چادر نے پیر کی صبح حیدرآباد اور ریاست کے دیگر اضلاع کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، بصارت میں کمی کے ساتھ سڑک کی ٹریفک پر تھوڑا سا اثر پڑا۔ تاہم فضائی ٹریفک متاثر نہیں ہوئی۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات-حیدرآباد نے کہا کہ شہر میں دھند کے حالات اور بعد میں صاف آسمان اگلے تین دنوں تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29.4 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 18.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

ترقی پسند اقدامات سے ہوابازی اور ایرواسپیس انڈسٹری کی تیز رفتاری سے ترقی

تلنگانہ میں ایمیزون ای کامرس پلیٹ فارم پر اپنی نمایاں خدمات پیش کرے گا: کے ٹی آر



حیدرآباد 23 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راماراو نے مستقبل کے اقدامات کیلئے ایمیزون کو ریاستی حکومت کی جانب سے تمام طرح کے تعاون کی یقین دہانی کرواتے ہوئے کہا کہ ایمیزون ایر کا آغاز ہندوستانی ای۔کامرس انڈسٹری کیلئے ایک بہترین لمحہ ہے۔ انہوں نے شہر حیدرآباد کے شمس آباد ایرپورٹ پر ایمیزون ایر کا آغاز کیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے ایمیزون کا ڈسٹری بیوشن نٹ ورک مستحکم ہوسکے گا اور صارفین کیلئے تیز تر خدمات فراہم کی جاسکے گی۔ انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ شمالی امریکہ اور یوروپ کے باہر ایمیزون ایر کا آغاز ہوا ہے۔ ہندوستان اور حیدرآباد اس کی میزبانی کر رہا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایمیزون مزید کاریگروں، فنکاروں اور ہینڈلوم بنکروں کو اس کے عالمی ای کامرس کے پلیٹ فارم میں راست، فروخت کنندگان کی فہرست میں شامل کرے گا۔ موجودہ طور پر ایمیزون تلنگانہ کے محکمہ ہینڈلومس کے ساتھ کام کر رہا ہے جس سے ریاست بھر کے 56 مواضعات کے 4500 بنکروں کو مدد حاصل ہورہی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ تلنگانہ کے ترقی پسند اقدامات کے سبب ہوابازی اور ایرواسپیس انڈسٹری تیز رفتاری کے ساتھ ترقی کر رہی ہے۔ شمس آباد ایرپورٹ پر ایر ٹریفک میں بھی قابل لحاظ اضافہ ہوا ہے اور سال 2028 تک یہ ایر ٹریفک 40 ملین کے نشانہ کو چھولے گی۔ ایر کارگو ٹریفک میں بھی سال 2020-21 میں 35 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ اسی دوران تارک راماراو نے اس خصوص میں کئے گئے ٹویٹ میں کہا کہ ایمیزون کی حیدرآباد کے ساتھ محبت کی کہانی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

مرکزی حکومت کا ریاست کے ساتھ ناروا سلوک؛ سبیتا اندرا ریڈی کا الزام

حیدرآباد 23 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کی وزیر تعلیم سبیتا اندرا ریڈی نے بی جے پی لیڈروں پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ زعفرانی جماعت کے لیڈران، تلنگانہ کی ترقی کے بارے میں ان کے رول کے بارے میں وضاحت کے بجائے صرف کے چندرشیکھرراو زیر قیادت حکومت پر تنقیدیں کر رہے ہیں۔ رنگاریڈی ضلع کے میر پیٹ کارپوریشن حدود کے 46ویں ڈیویژن میں وزیر تعلیم نے کئی ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی کے چندرشیکھرراو کی قیادت میں ریاست تلنگانہ تیزی کے ساتھ ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت بی جے پی اقتدار والی ریاستوں کو فنڈس فراہم کر رہی ہے جبکہ تلنگانہ کو فنڈس سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے لیڈروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ اس ریاست کی ترقی کو بھی یقینی بنائیں۔

نمائش دیکھنے والوں کی تعداد میں لگاتار اضافہ

حیدرآباد 23 جنوری (یو این آئی) حیدرآباد کی مشہور اور قدیم کل ہند صنعتی نمائش دیکھنے والوں کی تعداد میں



اضافہ ہوگیا ہے جس کا آغاز یکم جنوری کو ہوا تھا۔ ہفتہ اور اتوار کے دن نمائش دیکھنے والوں کی تعداد میں قابل لحاظ اضافہ ہوتا ہے۔ اس نمائش میں کشمیر سے کنیا کماری تک کے تاجر اپنے اسٹالس لگاتے ہیں۔ اس نمائش کو دیکھنے کے لئے آنے والوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے مناسب اقدامات کئے گئے ہیں۔ اس نمائش میں لگائے گئے اسٹالس سے ہونے والی آمدنی 18 تعلیمی اداروں پر خرچ کی جاتی ہے جو سوسائٹی کی جانب سے چلائے جاتے ہیں۔ خواتین اور لڑکیوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے شی ٹیمس کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔

ناتھورام گوڈسے فلم پر پابندی لگانے بیرسٹر اویسی کا مطالبہ

حیدرآباد: 23؍جنوری (عصر حاضر نیوز) اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسدالدین اویسی نے مہاتما گاندھی کے قاتل



ناتھورام گوڈسے پر آنے والی فلم پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ نے مرکزی حکومت سے پوچھا کہ کیا وہ گوڈسے پر فلم پر پابندی عائد کرے گی جس طرح اس نے وزیر اعظم نریندر مودی پر بی بی سی کی دستاویزی فلم پر پابندی عائد کی۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اتوار کی رات حیدرآباد کے پرانے شہر میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ کہتے ہوئے کہ ہندوستان میں مہاتما گاندھی اور ڈاکٹر بی آر امبیڈکر سے بڑا کوئی نہیں ہوسکتا، اویسی نے کہا کہ یہ ملک دہشت گرد کو ہیرو کے طور پر پیش کرنے کی کبھی اجازت نہیں دے سکتا۔ انہوں نے مرکز سے فلم پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ اسے کسی بھی تھیٹر میں ریلیز نہ کیا جائے۔

تاونڈور میں جمعیۃ علماء اور مجتبیٰ ہیلپنگ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے مستحق خاندانوں میں ہیلتھ کارڈز کی تقسیم

تانڈور: 23 رجنوری (پریس نوٹ) مولانا عبدالرحمن اطہر قاسمی کی اطلاع کے بموجب جمعیۃ علماء ضلع وقار آباد اور مجتبیٰ ہیلپنگ فاؤنڈیشن حیدرآباد کے اشتراک سے راجیو کالونی، تانڈور کے 320 خاندانوں میں مفت ہیلتھ کارڈز کی تقسیم۔ اور آئندہ چند روز میں مزید 1500 خاندانوں میں مفت ہیلتھ کارڈز کی تقسیم عمل میں آئیگی انشاءاللہ۔ نیز تعلقہ تانڈور کے مختلف دیہات کے رہنے والوں میں بھی اس مفت ہیلتھ کارڈ کی تقسیم جاری ہے اور کئی ایک مریض اس کارڈ کے استعمال سے ملنے والے رعایت سے بہت مطمئن بھی ہیں۔ اس ہیلتھ کارڈ کے استعمال سے حیدرآباد کے بیس سے زائد ملٹی اسپیشالیٹی ہاسپٹلز میں علاج ٹسٹنگ و دیگر اخراجات میں معقول رعایت ملے گی۔ اس موقع پر مولانا محمد عبداللہ اظہر قاسمی صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع وقار آباد، مولانا محمد اظہر الدین قاسمی صاحب انچارج سماج سیوا سنٹر، جناب



فیاض ماما صاحب، جناب محمد جاوید صاحب حافظ محمد عبدالقادر صاحب، محمد ندیم اور محمد عاکف موجود تھے۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہیکہ اس کارڈ کو بنانے کے لئیے سماج سیوا سنٹر عقب رائل کانٹا تانڈور سے رابطہ کریں۔

تکنیکی خرابی کے سبب میٹرو ریل رک گئی

حیدرآباد 23 جنوری (ذرائع) شہر حیدرآباد میں تکنیکی خرابی کے سبب میٹرو ٹرین ایک مرتبہ پھر رک گئی۔ میاں پور جانے والی میٹرو ریل میں تکنیکی خرابی پیدا ہوگئی جس کے نتیجہ میں مسافرین کو ارم منزل اسٹیشن پر ہی رکنا پڑا۔ مختلف اسٹیشنوں کے روٹس پر بیشتر دیگر ٹرینوں کو بھی رکنا پڑا۔ اس صورتحال پر میٹرو ریل کے حکام نے دوسری ٹرین کا انتظام کرتے ہوئے مسافرین کو ان کی منزل کی طرف روانہ کیا۔ صبح کا وقت ہونے کے سبب مسافرین کی بڑی تعداد اس ٹرین میں سوار تھی۔ مسافرین نے اس واقعہ پر سوشیل میڈیا پر ناراضگی کا اظہار کیا۔

آر ٹی سی کی لاجسٹک ونگ نے 2022 میں 90 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کی، پارسل سروس کافی مقبول

حیدرآباد: 23 رجنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے لاجسٹک ڈویژن کو نہ صرف عام لوگوں سے بلکہ پرائیویٹ کمپنیوں سے بھی مثبت ردعمل اور حوصلہ افزائی مل رہی ہے، جس کے نتیجے میں صحت مند آمدنی حاصل ہو رہی ہے۔ 2022 میں، لاجسٹک ونگ نے تقریباً 90 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کی جو شہریوں اور نجی فرموں میں خدمات کی مقبولیت کی عکاسی کرتی ہے۔ آر ٹی سی نے 2018 میں اپنی کارگو خدمات شروع کیں اور اسے ریاست بھر کے تمام بس اسٹیشنوں تک پھیلا دیا۔ آج تک، 108 لاکھ پارسل بسوں کے ذریعے منتقل کیے گئے ہیں اور کارگو اور پارسل دونوں کی خدمات سے تقریباً 200 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے۔ اپریل 2022 میں کارگو سروسز کو نئے سرے سے تبدیل کر کے لاجسٹک ڈویژن کا نام دیا گیا تھا، اور تب سے شہریوں کی جانب سے زیادہ مثبت ردعمل سامنے آیا ہے جس سے آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ فی الحال، کارپوریشن 15000 سے 18000 کے درمیان پارسل منتقل کر رہا ہے اور روزانہ تقریباً 25 لاکھ روپے آمدنی ہو رہی ہے۔ اس نے ملک کے ہر حصے میں بغیر کسی رکاوٹ اور وقت پر پارسل پہنچانے کے لیے کچھ بڑی فرموں اور سرکاری محکموں کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ TSRTC کے ایک سینئر افسر نے کہا" لاجسٹکس ڈویژن کے ذریعے سامان یا پارسل کی آن لائن بکنگ سے لے کر، ان کی ڈیلیور ہونے تک، صارفین آن لائن پیش رفت کو ٹریک کر سکتے ہیں" ۔عہدیدار نے مزید کہا کہ دیر سے، یہ دیکھا گیا ہے کہ بہت سی پرائیویٹ لاجسٹک کمپنیاں بھی سرکاری آر ٹی سی لاجسٹکس ڈویژن کے ذریعے بہتر اور پریشانی سے پاک سروس کے لیے اپنا سامان بھیجنے میں دلچسپی ظاہر کر رہی ہیں۔ آر ٹی سی حکام کو تکنیکی اور لاجسٹک خدمات سے متعلق کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور فی الحال صارفین کے لیے خدمات کو آسان سے آسان تر بنانے کے طریقوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ بڑے بس سٹیشنوں پر 177 کارگو اور پارسل سنٹرز قائم کیے گئے ہیں اور 443 پرائیویٹ ایجنٹوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ بلک سامان کی نقل وحمل کے لیے، 193 کارگو ٹرانسپورٹ وہیکلز (سی ٹی وی) بنائے گئے ہیں اور سرکاری محکموں کے سامان کی نقل وحمل کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ٹی ایس آر ٹی سی لاجسٹکس نے میدارم جتارا 2022 کے دوران 5258 'بنگارم پارسل بھی منتقل کیے تھے، اور گزشتہ سال اپریل میں بھدراچلم میں بھگوان سری سیتارامولا کلیانم کے 'تھلمبرالو کے 88658 پیکٹ گھر پہنچائے تھے۔ اس نے مئی میں مشہور جگتیال فارم کے تازہ بنگنا پلی آم بھی صارفین کے گھروں تک پہنچائے گئے۔

مرکزی وزیر کشن ریڈی کی عہدیداروں پر برہمی



حیدرآباد 23 جنوری (اسٹاف رپورٹ) مرکزی وزیر سیاحت کشن ریڈی نے سکندرآباد پارلیمانی حلقہ کے عنبرپیٹ کے دورہ کے موقع پر عہدیداروں پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے آج عنبرپیٹ کے پٹیل نگر، پریم نگر علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورہ کے دوران عہدیداروں کی عدم موجودگی کا نوٹ لیتے ہوئے انہوں نے مقامی عوام کی جانب سے ان کے مسائل علم میں لانے پر عہدیداروں کی عدم موجودگی پر فون کرتے ہوئے عہدیداروں پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ کشن ریڈی نے پوچھا کہ عہدیدار کہاں ہیں؟ انہوں نے فوری طور پر بجلی کے مسائل حل کرنے کی محکمہ بجلی کے عہدیداروں کو ہدایت دی۔ ساتھ ہی انہوں نے پانی کی پائپ لائنس کے لئے کھودے گئے گڑھوں کو جلد پُر کرنے کے اقدامات کرنے کی بھی ہدایت دی۔

کسانوں نے کرکٹ کھیل کر تمام کو حیرت میں ڈال دیا

نرمل: 23 جنوری (ذرائع) عام طور پر ہل چلانے اور زرعی سرگرمیاں انجام دینے والے کسانوں نے کرکٹ کھیلتے ہوئے تمام کو حیرت زدہ کر دیا۔ تلنگانہ کے ضلع نرمل کے انم پیٹ میں کسانوں کے کرکٹ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اننت پیٹ، نیلی پیٹ، میڈی پلی اور ایلا ریڈی پیٹ مواضعات کے کسانوں نے اس کرکٹ مقابلہ میں جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ ان کسانوں کی ٹیمیں بنائی گئی تھیں۔ مقامی منڈل پرجا پریشد رکن رامیشور ریڈی نے ان مقابلوں کا اہتمام کیا تھا۔ کسانوں کو فیلڈنگ، گیند بازی، بلے بازی کرتے ہوئے دیکھنے والوں نے حیرت کا اظہار کیا۔ ان کسانوں کے کرکٹ ٹورنمنٹ کو دیکھنے کے لئے بڑی تعداد میں لوگ پہنچے جو ان کے کرکٹ سے کافی لطف اندوز بھی ہوئے۔

مشیرآباد مارکٹ میں 14 کلو وزنی مچھلی، تمام حیرت زدہ



حیدرآباد 23 جنوری (یواین آئی) تلنگانہ کے سکندرآباد کی مشیرآباد مچھلی مارکٹ میں بڑے سائز کی مچھلی نے تمام کو حیرت زدہ کر دیا۔ اس مچھلی کا وزن 14 کلو تھا۔ اے پی کے باپٹلہ ضلع کے چیرالہ شہر سے مچھلیوں کے لوڈ کے ساتھ یہ مچھلی لائی گئی تھی۔ مقامی تاجر بی راون نے اس مچھلی کو چیرالہ سے لایا تھا۔ اس مچھلی کو گنگا پترا ٹیک مچھلی کہا جاتا ہے۔ عام طور پر اس مارکٹ میں دو تا پانچ کلو وزنی مچھلیاں ہوتی ہیں تاہم اس وزنی مچھلی کو دیکھ کر تمام افراد اور تاجرین حیرت زدہ ہو گئے۔ راون نے بتایا کہ اس مچھلی کو 300 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کیا گیا۔

نظام آباد میں ایم آئی ایم نے کارپوریٹر کو معطل کر دیا

حیدرآباد: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اور



حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے اتوار کو مبینہ طور پر پارٹی کے ایک کارپوریٹر کو معطل کر دیا۔ ذرائع کے مطابق اے آئی ایم آئی ایم نے نظام آباد میونسپل کارپوریشن سے تعلق رکھنے والے ڈویژن 13 کے کارپوریٹر ہارون خان کو بے ضابطگیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کی شکایات موصول ہونے کے بعد معطل کر دیا ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کی نظام آباد ٹاؤن کمیٹی نے اویسی سے ہدایات ملنے کے بعد خان کو معطل کر دیا۔ معطلی کے بعد ایک پینل نے ضلع کلکٹر سے ملاقات کی اور کارپوریٹر کے خلاف کارروائی پر زور دیا۔

ملکاپور میں مسجد حضرت جی مولانا یوسف کاندھلویؒ کا 5 فروری بروز اتوار کو افتتاح

مولانا ابرار الحسن رحمانی، مولانا سعید اکبر مفتاحی و دیگر کے خطابات عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت کی گزارش

کاماریڈی: 23 رجنوری (پریس نوٹ) مفتی محمد خواجہ شریف صاحب مظاہری ترجمان مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کاماریڈی کی اطلاع کے مطابق کاماریڈی منڈل بی بی پیٹ کے موضع ملکاپور جہاں سنگتراش بستی برسوں سے آباد ہے، جس کی توسیع اور تعمیری کام اللہ کے خاص فضل سے مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر نگرانی اور جناب حافظ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اہل خانہ واہل خیر کے حسن تعاون سے مکمل ہونے کو ہے، اس سلسلے میں مشاورتی اجلاس جناب انور صاحب ناظم مدرسہ دارالعلوم حلیمیہ نظام پیٹ ضلع میدک کی صدارت میں منعقد ہوا اس مشاورتی اجلاس میں مسجد کے انتظامات کی تکمیل اور اطراف واکناف تمام میں دعوت دینے کے سلسلے میں ذمہ داریاں سونپی گئی، جبکہ مشاورتی اجلاس کی کارروائی مولانا نظرالحق قاسمی چلاتے ہوئے ہونے والے اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کیا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ایک افتتاحی پروگرام کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے، جس کی صدارت مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا ابرار الحسن صاحب رحمانی صدر مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کاماریڈی فرمائیں گے، جس میں بحیثیت مہمان خصوصی مقرر شعلہ بیان حضرت مولانا مفتی سعید اکبر صاحب نقشبندی نظام آباد، مولانا مفتی منور صاحب حیدرآباد شرکت فرمائیں گے اور خصوصی خطاب فرمائیں گے۔ نیز اس مشاورتی اجلاس میں ذمہ داران مجلس تحفظ ختم نبوت کاماریڈی الحاج سید عظمت علی، جناب عبدالرزاق



صاحب کاماریڈی، محمد فیروز الدین، محمد حمزہ و ذمہ داران منڈل بی بی پیٹ، محمد آصف صدر جمعیۃ علماء منڈل بی بی پیٹ کے علاوہ حافظ انتظار احمد صاحب نائب جمعیۃ علماء کاماریڈی وامام وخطیب مسجد بلال، مفتی عمران خان صاحب صدر سٹی جمعیۃ علماء کاماریڈی، حافظ عبداللہ منیری صدر جمعیۃ علماء منڈل چیگنٹہ، حافظ عبدالواجد حلیمی نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع کاماریڈی، حافظ مجاہد صدر جمعیۃ علماء گھمبیراؤ پیٹ، حافظ سعود، جناب محمد صاحب اور قرب وجوار کی مساجد کے ائمہ بھی موجود تھے۔ عامۃ المسلمین سے 5 فروری بروز اتوار ملکاپور منڈل بی بی پیٹ میں منعقد ہونے والے افتتاحی پروگرام میں کثیر تعداد میں شرکت کی پرخلوص گذارش شیخ اسماعیل صاحب، سید عتیق احمد میر فاروق علی رکن عاملہ عبدالرحیم نے کی ہے۔

انسانیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے آنکھوں کی روشنی پروگرام شروع کیا گیا: اجئے کمار پودا

کھمم: 23 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر ٹرانسپورٹ پی اجے کمار نے کہا ہے کہ ریاست میں شروع کردہ آنکھوں کی روشنی پروگرام (کنٹی ویلگو) کے ذریعہ عوام کے آنکھوں کے مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کو دور کیا جا رہا ہے اور نابینا افراد سے پاک معاشرہ کی تعمیر کے عزم کے ساتھ اس پروگرام کو شروع کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ عظیم پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ پروگرام وزیراعلی کے ذہن کی اختراع ہے جو کہ دنیا میں کسی اور جگہ نہیں ہے۔ وزیر موصوف نے یاد دلایا کہ حکومت تلنگانہ نے 2018 میں آنکھوں کی روشنی کے پہلے مرحلہ کے پروگرام کا آغاز کیا تھا تا کہ آنکھوں کے مسائل ختم کئے جاسکیں۔ اس پروگرام کے پہلے مرحلے میں ریاست بھر میں 50 لاکھ افراد کی آنکھوں کے معائنے کروائے گئے، ان میں سے تین چوتھائی آنکھوں کے امراض میں مبتلا پائے گئے اور 50 لاکھ افراد میں عینکیں تقسیم کی گئیں۔ دوسرے مرحلے میں 18 سال سے زائد عمر کے ہر فرد کی آنکھوں کے معائنے کروائے جا رہے ہیں اور ضرورت مندوں میں ادویات اور عینکیں تقسیم کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر اقدامات کیے گئے ہیں۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

سڑک سیکورٹی ہفتہ: بریلی میں بنائی گئی 24 کلومیٹر لمبی انسانی زنجیر، 50ہزار اسکولی بچوں کی شرکت

سبھاش چندر بوس کے یومِ پیدائش پر سڑک سیکورٹی ہفتہ کا انعقاد، وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر کی گئی ایک نایاب کوشش: کمشنر سنیوکتا سمدار



بریلی:23رجنوری (عصر حاضر) پیر (23 جنوری) کے روز بریلی میں سڑک سیکورٹی ہفتہ کے تحت 24 کلومیٹر لمبی انسانی زنجیر بنائی گئی جس میں تقریباً 50 ہزار اسکولی بچوں نے حصہ لیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق کمشنر، ڈی آئی جی، ڈی ایم اور ایس ڈی او نے بریلی کالج گیٹ سے انسانی زنجیر بنانے کی شروعات کی۔اس دوران لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے کچھ تقاریب کا بھی انعقاد ہوا۔ پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران نے لوگوں کو ٹریفک کے اہم اصولوں سے روشناس کرایا اور عوام کو بیدار کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بیداری مہم کے تحت جو 24 کلومیٹر طویل انسانی زنجیر بنائی گئی، اس میں سینکڑوں اسکول کے ہزاروں بچوں نے ٹریفک اصول لکھے ہوئے بینر اور پوسٹر ہاتھوں میں لے کر شامل ہوئے۔ بریلی کی کمشنر سنیوکتا سمدار نے کہا کہ سڑک حادثات سے بچنے کے لیے سڑک سیکورٹی ہفتہ کے تحت بیداری مہم چلائی گئی ہے اور ٹریفک اصولوں پر عمل کرنے کی گزارش عوام سے کی جا رہی ہے۔قابل ذکر ہے کہ سبھاش چندر بوس کے یومِ پیدائش پر سڑک سیکورٹی ہفتہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کمشنر سنیوکتا نے کہا کہ ''وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ایک نایاب کوشش کی گئی ہے۔عوامی بیداری کے لیے 24 کلومیٹر کی انسانی زنجیر بنائی گئی۔ٹریفک اصولوں پر عمل نہ کرنے پر وقت سے پہلے کئی لوگوں کی موت ہو جاتی ہے اور یہ کسی بھی وبا سے کم نہیں۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''اس عوامی بیداری مہم میں 50 ہزار بچوں نے حصہ لیا جو کہ ہایر مڈل اور ہایر ایجوکیشن اداروں سے منسلک ہیں۔اس میں ایس پی شیوکانت دویدی کی کوشش بے مثال ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ لوگوں تک ٹریفک اصولوں کا پیغام جائے اور وہ اس پر عمل کریں۔'' بریلی پولیس کی طرف سے اس سلسلے میں ایک ٹوئٹ بھی کیا گیا ہے جس میں لکھا گیا ہے کہ ''نیتاجی سبھاش چندر بوس جی کی جینتی کے موقع پر سڑک سیکورٹی بیداری مہم کے تحت منعقد انسانی زنجیر بنانے اور سڑک سیکورٹی حلف پروگرام میں حصہ لے کر طلبا و طالبات، شہریوں کو ٹریفک اصولوں پر عمل کرنے کے تئیں بیدار کر حلف دلایا گیا۔''

ہم صرف چھوٹے اور درمیانے درجے کے افراد کو ہی کاروبار فراہم کرسکتے ہیں: راہول گاندھی



جموں:23رجنوری (عصر حاضر نیوز) جموں وکشمیر کے ستواری میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا کہ سچ یہ ہے کہ ملک کو صرف چھوٹے تاجر اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار ہی روزگار فراہم کر سکتے ہیں، ملک کے 2-3 بڑے صنعت کار نہیں، اسی وجہ سے ہندوستان میں بے روزگاری پھیل رہی ہے۔ کیونکہ ہندوستان کی ساری دولت 2-3 صنعت کاروں کی جیبوں میں جا رہی ہے۔

کیرالہ اسمبلی اجلاس گورنر کی پالیسی خطاب کے ساتھ شروع

تروانتت پورم،23 جنوری (ایجنسی) کیرالہ کے گورنر عارف محمد خان نے پیر کو یہاں پالیسی پر مبنی خطاب کے ساتھ 15ویں اسمبلی کا آٹھواں سیشن شروع کیا۔اس بجٹ سیشن کا اختتام 33 دنوں کے بعد 30 مارچ کو ہوگا۔گورنر کے خطاب پر شکریہ تحریک پر بحث 25 جنوری، یکم فروری اور 2 فروری کو ہوگی۔اس کے علاوہ وزیر خزانہ کے این بالا گوپال 3 فروری کو بجٹ پیش کریں گے۔بجٹ پر بحث چھ سے آٹھ فروری تک تین روز تک بات چیت چلے گی۔گورنر کے اسمبلی پہنچنے پر وزیر اعلیٰ اور اسمبلی اسپیکر اے این شمشیر نے استقبال کیا۔مسٹر خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ آئین نے یونین اور ریاستوں کو قانون سازی کی جگہ دی ہے اس وجہ سے ریاستوں کے قانون سازی کے شعبے میں کسی طرح کی مداخلت کو آپریٹو وفاقی نظام کے لیے صحیح نہیں ہے۔انہوں نے کہا ''ہمارے جمہوری نظام کے آسان طریقے سے چلانے کے لئے کنٹرول اینڈ بیلنس پر احتیاط سے عمل کیا جانا چاہئے۔اسمبلی عوام کی مرضی کی نمائندگی کرتی ہے اور قانون کی روح اور مقننہ کے ارادے کا تحفظ کرنا ہوگا۔گورنر نے کہا کہ ان کی حکومت آئین کے اصولوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، جو اس وقت بہت سے چیلنج کا سامنا کر رہا ہے۔مسٹر خان نے کہا کہ مذہبی، لسانی اور دیگر شعبوں میں بالادستی کے رجحانات مضبوط جمہوریت کی تعمیر میں رکاوٹ ہیں۔جمہوریت اپنے اتحاد کو مضبوط کرنے کے لیے تنوع کا احترام کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس لیے جمہوریت، سیکولرازم، تکثیری اقدار اور وفاقیت ہماری قومی یکجہتی کی اہم بنیادیں ہیں اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کے حصے کی حفاظت کے لیے خصوصی کوششیں کیئے جانے کی ضرورت ہے۔اپوزیشن کانگریس کی قیادت والی یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) کے ارکان نے کئی سنگین بدعنوانی اور انتظامی معاملوں پر ان کے درمیان سیاسی اتحاد کا الزام لگاتے ہوئے ایوان میں گورنر اور وزیر اعلی کے خلاف نعرے بازی کی۔

راجستھان اسمبلی کا بجٹ اجلاس شروع، اپوزیشن کا ہنگامہ

جے پور،23 جنوری (ذرائع) راجستھان کی 15ویں قانون ساز اسمبلی کا آٹھواں اور بجٹ سیشن کی شروعات آج اپوزیشن اراکان کے پیپر لیک معاملے کے سلسلے میں ہنگامے کے درمیان گورنر کلراج مشرا کے خطاب کے ساتھ شروع ہوا۔صبح 11 بجے بجٹ اجلاس کے شروع میں جیسے ہی مسٹر مشرا نے جیسے ہی اپنی تقریر پڑھنا شروع کیا، اپوزیشن لیڈر گلاب چند کٹاریا نے کھڑے ہو کر کہا کہ ریاست میں امتحانوں کے پیپر لیک ہو رہے ہیں اور لاکھوں بچوں کا مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔اسی وقت نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی (آر ایل پی) کے تین ایم ایل اے پکھراج گرگ، نارائن بینیوال اور اندرا پیپر لیک معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کی تختیاں لے کر ایوان کے ویل میں آگئے اور پیپر لیک معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کرنے لگے۔اس دوران، مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی-ایم) کے ایم ایل اے بھی فصل بیمہ کے دعوے کے معاملے پر ویل میں آگئے۔اسی کے ساتھ ہی بی جے پی کے ارکان بھی اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور بعد میں وہ بھی ویل میں آگئے اور اس معاملے میں سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کرنے لگے جس کی وجہ سے میں ایوان میں شور و غل ہوا۔اس دوران گورنر نے اپنی تقریر جاری رکھی اور بعد میں ہنگامہ آرائی کم نہ ہوتے دیکھ کر تقریباً 15 منٹ کے بعد گورنر کی تقریر کو پڑھا ہوا مان لیا گیا اور تقریر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھی گئی۔گورنر کے ایوان سے جانے کے بعد ایوان کی کارروائی 11 بج کر 25 منٹ پر آدھے گھنٹے کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی اور جب اسپیکر ڈاکٹر سی پی جوشی چورو ضلع کے سردار شہر اسمبلی حلقہ سے نومنتخب کانگریس ایم ایل اے انیل کمار شرما کو حلف دلا رہے تھے تو تب بھی پیپر لیک معاملے کو لے کر آر ایل پی کے تینوں ارکان کے ایوان کے ویل میں ہنگامہ جاری رکھنے پر اسپیکر ڈاکٹر سی پی جوشی نے انہیں ٹوک دیا اور کہا کہ ایک رکن حلف لے رہا ہے وقار برقرار رکھیں، لیکن آر ایل پی کے تینوں اراکین کا ہنگامہ جاری رہا۔اس پر اسپیکر نے کہا کہ وہ ایوان کا وقار برقرار رکھیں، اس کے بعد بھی تینوں ارکان کے ویل میں احتجاج جاری رکھنے پر ڈاکٹر جوشی نے کہا کہ وہ آخری بار کہہ رہے ہیں۔ایوان میں پوسٹر بتانا بھی غلط ہے۔اس پر بھی یہ ارکان اپنی جگہ پر نہ گئے تو اسپیکر نے کہا ''باہر جائیے'' اور انہوں نے مارشلز کو تینوں ارکان کو ایوان سے باہر نکالے جانے کی ہدایت دی۔اس کے بعد مارشلز نے تینوں ارکان کو ایوان سے باہر نکال دیا اور سپیکر نے تینوں ارکان کو آج کی آگے کی کارروائی تک ایوان سے نکال دیا۔اس سے پہلے نومنتخب ایم ایل اے انیل کمار شرما کو ڈاکٹر جوشی نے اسمبلی کا حلف دلائی۔مسٹر شرما نے ہندی میں حلف لیا۔اسمبلی کے پرنسپل سکریٹری نے اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں منظور ہونے کے بعد گورنر کی منظوری حاصل ہونے والے بلوں کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھی۔اس کے بعد مغربی بنگال اور بہار کے سابق گورنر کیشر ی ناتھ ترپاٹھی، اتر پردیش کے سابق وزیر اعلی ملائم سنگھ یادو، راجستھان قانون ساز اسمبلی کے رکن بھنور لال شرما اور سابق رکن راجندر کمار بھارتیہ کے انتقال پر ایوان میں تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا اور اراکین نے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی اور آنجہانی کی روحوں کو سکون اور ان کے اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لئے ایشور سے دعا کی۔اس کے بعد ایوان کی کارروائی منگل کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔

ایئر انڈیا ایکسریس کی اڑان تکنیکی خرابی کے بعد بحفاظت واپس

تروانتت پورم،23 جنوری (عصر حاضر) ایئر انڈیا ایکسپریس کا ایک جہاز کیرالہ کے تروانتت پورم سے عرب ملک عمان کی راجدھانی مسقط کے لئے اڑان بھرنے کے فوراً بعد تکنیکی خرابی کی وجہ سے واپس لا کر بحفاظت لینڈنگ کرائی گئی۔جہاز میں سوار تمام مسافر محفوظ ہیں۔سرکاری ذرائع نے پیر کو یہ اطلاع دی۔انہوں نے بتایا کہ اس ایئر انڈیا ایکسپریس آئی ایکس 549 میں تقریباً 105 مسافر سوار تھے۔یہ جہاز تروانتت پورم بین الاقوامی ہوائی اڈے سے صبح ساڑھے آٹھ بجے روانہ ہوا تھا، جس کے بعد پائلٹوں کو اس میں تکنیکی خرابی کا پتہ چلا اور انہوں نے صبح 9.17 منٹ پر بحفاظت لینڈنگ کرائی۔ذرائع کے مطابق، اب مسافروں کو دوسرے جہاز سے دوپہر ایک بجے مسقط کے لئے روانی کیا جائے گا۔

حکومت کیرالہ آئینی اقدار کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے: وزیر اعلی

تروانتت پورم،23 جنوری (ذرائع) کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین نے پیر کے روز کہا کہ ان کی حکومت موجودہ وقت میں کئی طرح کے چیلنجوں کا سامنا کرنے والے آئینی اقدار کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔وزیر اعلی مسٹر پنارائی وجین نے یہاں جاری ہونے والی ریلیز میں کہا کہ ''ہمیں جمہوریت، سیکولرازم، تکثیریت اور وفاقیت کے تحفظ کے لیے خصوصی کوششیں کرنے کی ضرورت ہے، جو ہمارے قومی یکجہتی کی اہم بنیاد اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہیں۔مذہبی، لسانی اور دیگر شعبوں میں بالادستی کے رجحانات سے اپنے اتحاد کو مضبوط کرنے کے لیے تنوع کا احترام کرنے والی جمہوریت کی تعمیر کی راہ میں رکاوٹیں آتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط قوم کے لیے مضبوط مرکزی و ریاستی حکومتیں اور فعال مقامی حکومتیں درکار ہوتی ہیں۔ملکی سیاست کے جسم کو مضبوط بنانے کے لیے اس کے اعضاء کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔سماجی شعبوں میں ریاستوں کی اہم ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی مالی پوزیشن مضبوط ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ریاست کی قرض لینے کی حد کو کم کرنے کے حالیہ اقدامات سے صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں مداخلت کی گنجائش بھی کم ہوگئی ہے۔

پورے ملک میں کورونا سے صحت مند افراد کی تعداد میں اضافہ

نئی دہلی،23 جنوری (عصر حاضر) پورے ملک میں راحت کی بات ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا سے 118 مریض صحت یاب ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے اس وبا سے چھٹکارا پانے والوں کی کل تعداد بڑھ کر 4,41,49,346 ہوگئی ہے۔بحالی کی شرح 98.80 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔صحت وخاندانی فلاح و بہبود کی مرکزی وزارت نے پیر کو کہا کہ صبح 7 بجے تک 220.28 کروڑ سے زیادہ ویکسین دی گئی ہیں۔وزارت نے کہا کہ ملک میں کورونا کے ایکٹیو معاملے کم ہو کر 1934 ہو گئے ہیں اور اسی عرصے میں ایک مریض کی کورونا وائرس (کووڈ-19) انفیکشن کی وجہ سے موت ہوئی ہے، جس کی وجہ سے مرنے والوں کی تعداد 5,30,735 رہ گئی ہے۔شرح اموات 1.19 فیصد ہے۔ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پانچ ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے نئے معاملے سامنے آئے ہیں اور دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ان کی تعداد میں کمی آئی ہے۔قومی راجدھانی میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تین فعال معاملوں میں کمی کے ساتھ کیسوں کی کل تعداد کم ہو کر 13 ہوگئی ہے۔اس وبا سے اب تک 19,80,812 افراد صحت یاب ہو چکے ہیں اور اب تک 26522 مریضوں کی موت ہو چکی ہے۔جنوبی ہندوستان کے کیرالہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 12 ایکٹو کیسز کم ہو کر 1223 ہو گئے ہیں، جب کہ اس سے چھٹکارا پانے والوں کی کل تعداد بڑھ کر 67.56.656 ہوگئی ہے اور مرنے والوں کی تعداد 71572 ہے۔کرناٹک میں پانچ فعال معاملوں کے اضافے کے ساتھ ان کی کل تعداد بڑھ کر 151 ہوگئی ہے۔ریاست میں اس وبا سے صحت یاب ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 40,32,231 ہوگئی ہے اور مرنے والوں کی تعداد 40309 پر مستحکم ہے۔ملک کی مالیاتی راجدھانی مہاراشٹر میں کورونا کے چار ایکٹیو کیسز بڑھنے کے ساتھ ہی ایکٹو کیسز کی تعداد بڑھ کر 124 ہوگئی ہے۔اس دوران 12 لوگوں کے صحت یاب ہونے کے بعد اس سے چھٹکارا پانے والوں کی کل تعداد بڑھ کر 79,88,517 ہوگئی ہے اور ریاست میں مرنے والوں کی تعداد 1,48,420 ہے۔پنجاب میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 11 ایکٹو کیسز میں اضافے کے بعد ان کی مجموعی تعداد 60 ہوگئی ہے۔اس وبا سے اب تک 7,64,993 افراد صحت یاب ہو چکے ہیں اور اب تک کل 19289 مریضوں کی موت ہو چکی ہے۔

دہلی کی ہوٹل میں 23 لاکھ روپے کا دھوکہ، ایک شخص گرفتار

ایک شخص کو متحدہ عرب امارات کے شاہی خاندان کا کارکن ظاہر کر کے تقریباً چار ماہ تک ایک فائیو سٹار ہوٹل میں قیام کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا، جو کہ 23 لاکھ روپے سے زیادہ کا بقایا بل لے کر فرار ہو گیا۔محمد شریف نے گزشتہ سال 1 اگست کو لیلا پیلس، نئی دہلی میں چیک ان کیا۔لیلا پیلس کے انتظامیہ نے بتایا کہ وہ کمرہ نمبر 427 میں تقریباً چار ماہ سے رہ رہا تھا اور 20 نومبر کو بل ادا کیے بغیر فرار ہو گیا۔پولیس نے بتایا کہ 23.46 لاکھ روپے کے ہوٹل کو دھوکہ دینے کے علاوہ اس نے چاندی کی بوتل رکھنے والے اور موتیوں کی ٹرے کی ماں سمیت قیمتی اشیاء کو بھی چھین لیا۔ پولیس نے بتایا کہ شریف کو 19 جنوری کو کرناٹک کے دکشینا کنڑ میں ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔پولیس کے مطابق ملزم نے متحدہ عرب امارات کی حکومت کے 'آفس آف ہز ہائینس شیخ فلاح بن زاید النہیان' کے ایک اہم کارکن کی نقالی کر کے ہوٹل میں رجسٹر کیا اور ایک جعلی بزنس کارڈ دیا۔ان کا کہنا تھا کہ اس نے ہوٹل پہنچنے پر متحدہ عرب امارات کا رہائشی کارڈ بھی فراہم کیا۔

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR
افکارِ عالم
24 رجنوری 2023ء بہ روزِ منگل

مخصوص تعمیراتی شناخت کی بنیاد پر مکہ مکرمہ سمیت مقاماتِ مقدسہ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ



مکہ مکرمہ:23رجنوری (ذرائع) مکہ مکرمہ اور مقدس مقامات کے لیے رائل کمیشن کے سی ای او انجینئر صالح بن ابراہیم الرشید نے کہا ہے کہ رائل کمیشن مکہ مکرمہ میں نئے بلڈنگز کی ترقی پر کام کر رہا ہے۔ مخصوص اور منفرد تعمیراتی شناخت کے ساتھ مکہ مکرمہ میں تعمیر نو کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے اتوار کو 22ویں سائنسی فورم برائے حج وعمرہ اور وزٹ ریسرچ کے افتتاح کے موقع پر اپنی تقریر میں کہا کہ رائل کمیشن نے حال ہی میں کئی منصوبے شروع کیے ہیں، جن میں رنگ روڈز بھی شامل ہیں۔ چوتھی رنگ روڈ دستیاب ہوگئی ہے اور اگلے رمضان سے پہلے پہلی رنگ روڈ مکمل ہو جائے گی۔ مکہ بس پروجیکٹ کے آغاز کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رائل کمیشن نے حال ہی میں مکہ بس پروجیکٹ کا آغاز کیا ہے جو سعودی عرب کا پہلا پبلک ٹرانسپورٹ پروجیکٹ ہے جو 12 لین کے ساتھ چلتا ہے۔ ہم نے گزشتہ ماہ ایک نئی تعداد ریکارڈ کی۔ اس بس منصوبے کے مسافر 5 ملین سے زیادہ ہو گئے۔ گزشتہ برس 25 ملین سے زیادہ مسافر ریکارڈ کئے گئے تھے۔ اب ہم پبلک ٹرانسپورٹ کے منصوبوں کو وسعت دینے پر کام کر رہے ہیں۔ تاریخی مقامات کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ رائل کمیشن نے تاریخی مقامات کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ سب سے خاص جبل النور کا پروجیکٹ ہے۔ مکہ مکرمہ ریجن کے گورنر کی سرپرستی میں جلد ہی یہاں پر وحی پر مبنی نمائش کا افتتاح کر دیا جائے گا۔ جبل ثور پروجیکٹ اور مکہ مکرمہ میں بہت سے دیگر تاریخی منصوبوں پر بھی کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے مکہ مکرمہ میں تعلیمی منصوبوں، عوامی خدمات، تقریبات کے انعقاد اور معیار زندگی کو بہتر بنانے میں آبادی کی مدد کرنے میں اپنے کردار کو نظر انداز نہیں کیا۔

حرمین ٹرین خواتین ڈرائیورز کا اپنی کامیابی پر اظہارِ فخر

جدہ:23رجنوری (ذرائع) سعودی پریس ایجنسی ”ایس پی اے“ کے مطابق



سعودی عرب میں تربیت فراہم کر کے 32 خواتین کو ”حرمین ایکسپریس ٹرین“ چلانے کے قابل بنا دیا گیا ہے۔ ایجنسی کے افراد نے حرمین ٹرین کی متعدد خواتین ڈرائیورز سے ملاقات کی اور ان کے احساسات کے متعلق جانا۔ خواتین ڈرائیورز نے اپنی کامیابی پر فخر کا اظہار کیا۔ ان ڈرائیورز میں سے ایک ”ثرا علی الزھرانی“ نے کہا جب سے سعودی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ برائے ریلوے ”سرب“ نے گذشتہ جنوری میں ملازمت کے مواقع کا اعلان کیا تو میں پہلے سے اس کے لیے درخواست دینے کی خواہاں تھی۔ ذاتی انٹرویو اور ٹیسٹ کا انعقاد کیا گیا اور مجھے سعودی خواتین ٹرین ڈرائیورز کے پہلے بیچ میں سے ایک امیدوار کے طور پر قبول کر لیا گیا۔ اس انتخاب سے ملک کے لیے خدمت کے میرے جذبے میں مزید اضافہ ہو گیا۔ ہمیں نظریاتی اور عملی دونوں طرح کی تربیت فراہم کی گئی۔ حفاظتی نظام کی آگاہی دی گئی اور ٹرین چلانے کی تربیت فراہم کی گئی۔ ایک اور ڈرائیور ”روٹیلا یاسر نجار“ نے وضاحت کی کہ سعودی دانشمند قیادت نے سعودی خواتین کو ایک موقع فراہم کیا اور انہیں قوم کی خدمت کے لیے مختلف مقامات پر کام کرنے کے قابل بنا دیا ہے۔ ان مواقع میں حرمین ٹرین پروجیکٹ بھی شامل ہے جو حج اور عمرہ کرنے والوں کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان سفر کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ حرمین ٹرین کے ذریعے ضیوف الرحمن کو زبردست خدمت کی گئی ہے۔ ٹرین ڈرائیور کے طور پر ذمہ داری کے احساس کے حوالے سے ”رنیم طلال عروز“ نے انسٹی ٹیوٹ میں لڑکیوں کو اس شعبے میں کام کرنے کے لیے اہل بنانے میں اپنے ٹرینرز کے کردار کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا ٹرینرز کی درست رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے باعث ہی وہ بہت سے مسائل پر قابو پا سکیں۔ انہوں نے کہا اس شعبہ میں داخل ہونے کا ایک بڑا محرک حج اور عمرہ کرنے والوں کی خدمت کرنا بھی تھا۔ حرمین شریفین ایکسپریس ٹرین کے ذریعے نقل وحمل اور لاجسٹک خدمات کے شعبے میں خواتین کو بااختیار اور قابل بنانے کی کوششوں کو تسلسل ہے تاکہ حجاج اور عمرہ زائرین کو ٹرانسپورٹ کی خدمت فراہم کی جا سکے اور مملکت کے وژن 2030 کے اہداف کے حصول میں ترقی کی منزل میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔

نیوزی لینڈ کی وزیر اعظم جیسنڈا آرڈرن کی جذباتی وداعی

نیوزی لینڈ کی وزیر اعظم جیسنڈا آرڈرن نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کے بعد اپنے دفتر کے عملے کو الوداع کہا۔ ان کے اعزاز میں دلوں کو چھو لینے والی الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں کئی جذباتی مناظر



دیکھنے میں آئے۔ آرڈرن جس وقت ہال میں داخل ہوئیں تو وہاں موجود ملازمین نے تالیاں بجا کر ان کو خوش آمدید کہا، اس موقع پر جشن کا نعرہ گونج اٹھا۔ وزیر اعظم ہاؤس کے ملازمین کے چہروں پر ان کے جانے کے باعث غم کے آثار دکھائی دے رہے تھے۔ آرڈرن نے وہاں موجود بہت سے لوگوں کو گلے لگایا۔ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں۔ وہاں موجود لوگوں نے آرڈرن کے نام ایک گانا گایا۔ یہ گانا سب نے نیوزی لینڈ کے مقامی قبائل کی مادری زبان میں گایا۔ جیسنڈا آرڈرن نے بھاری اکثریت سے انتخابی فتح کے بعد دوسری مدت کے جیتنے کے تین سال سے بھی کم عرصے بعد اقتدار سے اچانک دستبرداری اعلان کر کے سب کو حیران کر دیا ہے۔ اپنے دور میں آرڈرن کو کووڈ 19 وبائی مرض کا بھی سامنا کرنا پڑا تھا۔ ملک میں آتش فشاں پھٹنے کا خوفناک واقعہ بھی پیش آیا۔ ان کے دور میں 2019 میں ایک بڑا سانحہ بھی رونما ہوا جب کرائسٹ چرچ کی ایک سفید فام بالادستی کے حامی انتہا پسند نے دو مساجد میں گھس کر فائرنگ کر کے 51 مسلمان نمازیوں کو شہید کر دیا تھا۔ الوداع کے موقع پر آرڈرن نے کہا کہ اقتدار سے دستبرداری کا فیصلہ بڑی اداسی لیے ہوئے تھا۔ انہوں نے کہا مستعفی ہونے کے اعلان کے بعد وہ طویل عرصہ بعد پہلی مرتبہ اچھی طرح سے نیند لے سکی ہیں۔

جاپان میں کورونا سے جاریہ ماہ آٹھ ہزار سے زائد افراد ہلاک

ٹوکیو، 23 جنوری (ذرائع) جاپان میں اب تک جنوری میں کورونا وائرس وبا سے متعلق 8103 اموات ہوئی ہیں۔ جاپان کی وزارت صحت کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران ملک بھر میں کووڈ-19 کی وجہ سے 326 اموات ہو چکی ہیں۔ گزشتہ 12 دنوں میں اس بیماری سے پانچ ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ اعداد و شمار کے مطابق دسمبر 2022 کے آغاز سے جاپان میں کووڈ سے ہونے والی اموات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وبائی مرض کی وجہ سے 2020 سے اب تک کل 65400 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اکتوبر میں 1800 افراد ہلاک ہوئے، اس کے بعد نومبر میں 3000 سے زیادہ اور دسمبر میں 7600 افراد اس بیماری سے ہلاک ہوئے۔ ان تمام اموات میں 60 سال سے زائد عمر کے افراد کی تعداد 97 فیصد رہی ہے۔ اگر جاپان میں جنوری میں بھی اسی طرح کورونا وائرس سے لوگ مرتے رہے تو رواں ماہ کے آخر تک یہ تعداد 10 ہزار سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اموات کی تعداد میں اضافہ بیماری کی پیچیدگیوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کی وجہ سے نہیں ہے، بلکہ کووڈ-19 کی وجہ سے نمونیا اور قلبی امراض، اسٹروک اور ہارٹ اٹیک سے زیادہ اموات ہوئی ہیں۔

امریکہ: نائٹ کلب میں فائرنگ، 12 افراد زخمی

واشنگٹن، 23 جنوری (ایجنسی) امریکی ریاست لوزیانا کے بیٹن روج کے ایک نائٹ کلب میں فائرنگ سے 12 افراد زخمی ہو گئے۔ مقامی میڈیا نے یہ رپورٹ دی ہے۔ ڈبلیو اے ایف بی ٹیلی ویژن نے پولیس کے حوالے سے بتایا کہ فائرنگ اتوار کو دیر رات مقامی وقت کے مطابق 01:30 بجے ہوئی۔ ڈبلیو اے ایف بی کے مطابق فائرنگ سے 12 افراد زخمی ہوئے جن میں سے تین کی حالت تشویشناک ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایسٹ بیٹن روج کے میئر صدر شیرون ویسٹن بروم نے ایک بیان میں کہا، ”میں نے متعدد کمیونٹی تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ متاثرین اور ان کے خاندانوں تک پہنچیں اور ضروری خدمات اور مسلسل مدد فراہم کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اس واقعے سے کوئی انتقامی کارروائی نہ ہو۔ ہم اپنا کام اس وقت تک نہیں روکیں گے جب تک ہر کوئی اپنے آپ کو محفوظ محسوس نہیں کرتا اور لوگ اپنے اختلافات کو حل کرنے کے لیے بندوق کا سہارا نہیں لیتے۔ پولیس فائرنگ کے محرکات کی تحقیقات کر رہی ہے اور کسی ممکنہ مشتبہ افراد کے بارے میں کوئی معلومات جاری نہیں کی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ میں 24 گھنٹے میں فائرنگ کا دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں اندھا دھند فائرنگ سے 10 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ فائرنگ کا واقعہ ہفتے کی رات کو لاس اینجلس کے مشرق میں واقع مونٹیری پارک میں چینی نئے قمری سال کی تقریبات کے بعد پیش آیا۔

حلب میں عمارت گرنے سے 17 ہلاک

دمشق، 23 جنوری (ذرائع) شام کے حلب شہر میں ایک رہائشی عمارت گرنے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 17 ہو گئی ہے۔ میڈیا نے یہ رپورٹ حلب گورنریٹ کے ذرائع کے حوالے سے دی ہے۔ قبل ازیں شامی میڈیا نے بتایا تھا کہ اتوار کو حلب کے علاقے شیخ مقصود میں ایک پانچ منزلہ رہائشی عمارت گرنے سے ایک بچے سمیت کم از کم 10 افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے تھے۔ میڈیا نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ شیخ مقصود کے پڑوس میں ایک رہائشی عمارت گرنے سے متاثرین کی تعداد 17 ہو گئی ہے۔ دو افراد زخمی اور ایک شخص لاپتہ ہے۔ ذرائع کے مطابق اس رہائشی عمارت میں کل سات خاندان رہتے تھے جو بنیاد میں پانی کے رساؤ کے سبب گر گئی۔ توقع ہے کہ امدادی کام پیر کو بھی جاری رہے گا۔

سال 2022ء میں وہ افواہیں جس نے مصر میں ہنگامہ خیز صورتحال پیدا کی

قاہرہ: 23رجنوری (ذرائع) مصر میں 2022 کے دوران لڑکیوں کے اغوا، اداروں کی نجکاری اور دیوالیہ ہونے جیسی افواہوں نے پورے مصر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ سرکاری میڈیا سینٹر نے سرکاری اقتصادی اداروں و محکموں کو نقصان پہنچانے والی عجیب افواہوں کے بارے میں رپورٹ جاری کی ہے۔ العربیہ نیٹ کے مطابق مصر کے سرکاری میڈیا سینٹر نے رپورٹ میں بتایا کہ مصری وزارت اوقاف کے بارے میں یہ افواہ اڑا دی گئی کہ اس نے جمعہ اور عیدین کی نماز کے لیے مساجد آنے والوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے ہمراہ بچوں کو نہ لائیں۔ ایک افواہ یہ اڑائی گئی کہ مصری حکومت نے پانچ ہزار سے زائد تاریخی اشیا نیلامی کے لیے پیش کر دی کی ہیں۔ ایک افواہ یہ بھی اڑائی گئی کہ پبلک ٹرانسپورٹ کی بسوں اور ٹرینوں میں دھوکے سے انجکشن لگا کر لڑکیوں کو اغوا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اس سے ہوشیار رہا جائے۔ میڈیا رپورٹس میں ایک اور عجیب افواہ کا تذکرہ یہ کہہ کر کیا گیا کہ حکومت نے خبردار کیا ہے کہ اگر کسی شہری نے نومولود کا کوئی ایسا نام رکھا جو مصری معاشرے سے مطابقت نہیں رکھتا تو اسے سخت سزا دی جائے گی۔ ایک افواہ یہ اڑائی گئی کہ اہرامات دیکھنے کے لیے نابالغ نہیں جا سکتے جبکہ سرکاری جامعات کے طلبہ پر فیس مقرر کرنے کی افواہ یہ کہہ کر اڑائی گئی کہ جو طلبہ فیس نہیں دیں گے انہیں امتحان دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایک افواہ یہ بھی پھیلی کہ مصر کی وزارت مواصلات نے مقامی شہریوں کو قرضے دینے کے لیے موبائل ایپس متعارف کرائی ہیں۔ ایک افواہ یہ تھی کہ پٹرول میں میگنیز اور کچھ ایسی دھاتیں شامل کر دی گئی ہیں جن سے گاڑیاں خراب ہو رہی ہیں۔ نہر سویز کے بارے میں جو مصر کی قومی آمدنی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، یہ افواہ اڑائی گئی کہ بھاری فیس کے باعث جہازوں نے اپنے روٹ تبدیل کر لیے ہیں۔ علاوہ ازیں مکمل ہیلتھ انشورنس سسٹم کی نجکاری، سرکاری ملازمین کی خدمات سے بے دخلی، کھانے پینے کی اشیا کی قلت، بینکوں میں کرنسی بحران، روٹی پر سبسڈی ختم کرنے، ملک میں ہیضے کی وبا پھیلنے، ملاوٹی اور غیر معیاری دواؤں، گیس سے شہریوں کے دم گھٹنے سے ہلاکتوں اور مویشیوں میں وبائی مرض پھیلنے جیسی افواہوں نے بھی پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لیے رکھا۔

میکسیکو روس کے ساتھ ویزا فری سفر پر غور کر رہا ہے

ماسکو، 23 جنوری (ایجنسی) میکسیکو کے حکام روس کے ساتھ ویزا فری سفر شروع کرنے کے امکان پر روسی اتحادیوں کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔ روس کے اخبار ازویستیا نے میکسیکو میں روسی سفارتخانے کے حوالے سے کہا ہے کہ وزارت خارجہ اور مقامی انتظامیہ کی سطح پر بات چیت ہو رہی ہے۔ ازویستیا کے مطابق، یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ میکسیکو اور روس کے درمیان پروازیں کب شروع ہوں گی۔ روس کی فیڈرل ایجنسی فارٹورزم (روسٹورزم) نے مارچ میں روسی شہریوں سے ان ممالک کا سفر کرنے سے گریز کرنے کی سفارش کی، جنہوں نے یوکرین میں خصوصی آپریشن کے لیے روس کے خلاف پابندیاں عائد کی ہیں۔ روسٹورزم کے مطابق یورپی یونین اور کناڈا کی فضائی حدود کی پابندیوں کے باعث میکسیکو جیسے کچھ لیٹن امریکی ممالک سمیت کئی مقامات اب روسی سیاحوں کے لیے دستیاب نہیں ہیں اور وہاں کا سفر کافی خطرناک ہو گیا ہے۔

پاسداران انقلاب کے خلاف ووٹ
ایران کی یورپی یونین کو ’جواب‘ دینے کی دھمکی

پاسداران انقلاب فورس کو دہشت گرد گروپ قرار دینے کے حق میں ووٹ دینے پر ایران نے خبردار کیا ہے کہ وہ یورپی یونین کو ’جواب‘ دے گا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی نے ایرانی وزیر خارجہ حسین امیر عبدالہیان کی ٹویٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے ’پارلیمان کچھ یورپی ممالک کی فوجوں کو دہشت گردوں کی فہرست میں ڈالنے پر کام کر رہی ہے۔‘ خیال رہے 27 ممالک پر مشتمل بلاک یورپی یونین کے ارکان نے ایران میں جاری سرگرمیوں کی روشنی میں بدھ کو پاسداران انقلاب فورس کو دہشت گردوں کی فہرست میں ڈالنے کے لیے ووٹ دیا تھا۔ اقدام کی وجوہات میں احتجاج کرنے والوں کو طاقت کے بل پر دبانے اور روس کو ڈرونز کی فراہمی بھی شامل ہیں۔ یورپی یونین کے اقدام کے بعد ایران میں پارلیمنٹ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں امیر عبدالھیان اور پاسداران انقلاب کے سربراہ جنرل حسین سلیمانی نے بھی شرکت کی اور اس کے مختلف پہلوؤں پر مشاورت کی گئی۔ ایران کے ایک بڑے سفارت کار کا کہنا ہے کہ ’یورپی پارلیمنٹ نے خود اپنے پیروں پر کلہاڑی ماری ہے اور اس کو جوابی اقدام کا سامنا کرنا پڑے گا۔‘ جب ایک صحافی کی جانب سے پوچھا گیا کہ کیا ایران جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے نکل جائے گا یا پھر اقوام متحدہ کے انسپکٹرز کو باہر نکال دے گا؟ تو اس کے جواب میں عبدالھیان کا کہنا تھا کہ ’یہ تمام آپشنز ہمارے سامنے ہیں۔‘ سرکاری نیوز ایجنسی ارنا کے مطابق ’عبدالھیان نے یورپی سفارت کاروں پر ناتجربہ کاری کا طنز کرتے ہوئے کہا کہ اگر انہوں نے اپنی پوزیشن درست نہیں کی تو کچھ بھی ہو سکتا ہے۔‘ ایران نے 1970 میں جوہری مواد کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ اس پر مغربی ممالک کی جانب سے جوہری ٹیکنالوجی کے حوالے سے الزامات لگتے رہے ہیں تاہم شروع سے کہتا آیا ہے کہ اس کی ایٹم بم بنانے یا حاصل کرنے کی کوئی خواہش نہیں۔ ایران کا جوہری پروگرام مغربی ممالک کے ساتھ 2015 تک تناؤ کا باعث بنا رہا۔ اس کے بعد پابندیوں میں نرمی کے بدلے ایران کے جوہری پروگرام کو محدود کیا گیا۔

قرآن حکیم کی طبی تعلیمات

حکیم شمیم ارشاد اعظمی

یہ حقیقت ہے کہ قرآن حکیم کتاب رشد و ہدایت ہے ۔ یہ کوئی سائنس اور میڈیسن کی کتاب نہیں لیکن چونکہ اس کا تعلق براہ راست انسان سے ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں انسان کی رشد و ہدایت اور اس کی تعلیم و تربیت سے متعلق ان تمام احکام و قوانین اور علوم و معارف کو اکٹھا کر دیا ہے جسکی بدولت انسان دین و دنیا دونوں جہان میں کامیاب ہو سکے ۔ قرآن حکیم علوم و معارف کا بحر بیکراں ہے اور حکمت و دانش کا بحر ذخار ہے ۔ اس میں کہیں احکام و قوانین کا درس دیا گیا ہے تو کہیں اخلاقیات اور تہذیب و تمدن کا سبق پڑھایا گیا ہے ۔ کہیں یہ تخلیق کائنات کا راز کھولتا ہے تو کہیں تخلیق انسان کے اسرار و رموز سے پردہ اٹھاتا ہے ۔ کہیں اس میں تاریخ کو موضوع بحث بنایا گیا ہے تو کہیں طب و سائنس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے تو کائنات اور اس میں پھیلے ہوئے اشجار و انہار، بحر و بر، نباتات و جمادات، صحرا و لا لہ زار کے رازہائے سربستہ کو کھولتا ہے ۔ جگہ جگہ اللہ تعالیٰ نے آفاق و انفس میں پنہاں نشان حق کے بارے میں دعوت فکر دیا ہے ۔ (سنریھم آیاتنا فی الآفاق و فی انفسھم حتیٰ یتبیّن لھم انہ الحق) جس کا مقصد اثبات توحید اور اقرار ربوبیت و الوہیت ہے ۔

قرآن حکیم میں تخلیق انسان، حفظان صحت، غذا (ماکولات و مشروبات)، ماں کا دودھ، نیند وغیرہ کا تذکرہ کئی مقامات پر آیا ہے ۔ مفسرین قرآن نے ان آیات کی تفسیر و تشریح میں عصری علوم کا بھی سہارا لیا ہے ۔ تخلیق انسان اور علم الجنین کے بارے میں تو کئی اہم کتابیں اور مضامین بھی شائع ہو چکی ہیں ۔ مورس بکائی لے نے اپنی کتاب BIBLE,THE QURAN & SCIENCE میں فلکیات، ارضیات، حیاتیات اور انسانی تخلیق کو خاص طور سے موضوع بحث بنایا ہے ۔ ایک اور مغربی اناٹمسٹ ڈاکٹر کیتھ (KEITH L.MOORE) علم الجنین پر ایک کتاب بعنوان ’’THE DEVELOPING HUMA‘‘ لکھی جو بہت مشہور ہوئی ۔ محمد علی البار کی THE CREATION OF MAN BETWEEN MEDICINE AND THE QURAN‘‘، ڈاکٹر عبد الحمید دیاب اور ڈاکٹر احمد قرقوز کی ’’مع الطب فی القرآن الکریم‘‘، ڈاکٹر عبد المجید زندانی کا ’’رسالہ قرآن اور سائنس‘‘ جو علم الجنین پر ہے ۔ محمد شہاب الدین ندوی کی کتاب ’’تخلیق آدم اور نظریہ ارتقا‘‘، ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی کی کتاب ’’تخلیق انسانی کے مراحل اور قرآن کا سائنسی اعجاز‘‘ بھی اس سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے ۔ اس کے علاوہ علم الجنین سے متعلق انگریزی، عربی اور اردو میں بے شمار مضامین لکھے گئے ۔ انگریزی مضامین کے لئے اسلام سیٹ کی ویب سائٹ کو دیکھا جاسکتا ہے ۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ایک سے زائد مقامات پر مادہ تخلیق اور انسان کے تکوینی مراحل کا تذکرہ کیا ہے ۔ انسانی تخلیق کی ابتدا مادہ منویہ سے ہوتی ہے ۔ اس کے بارے میں متعدد آیات موجود ہیں ہے ۔ ’’وھوالذی خلق من الماء بشرا: وہی ہے جس نے پانی سے ایک بشر پیدا کیا‘‘ (سورۃ الفرقان: ۵۴) ’’الم نخلقکم من ماءٍ مھین: کیا ہم نے ایک حقیر پانی سے تمہیں نہیں پیدا کیا‘‘ (سورۃ المرسلات: ۲۰)، ’’ثم جعل نسلہ من سُلٰلۃ من ماءٍ مھین: پھر اس کی نسل ایک ایسے ست سے چلائی جو حقیر پانی کی طرح کا ہے‘‘ (سورۃ السجدۃ: ۸) ’’فلینظر الانسان مما خلق ۔ خلق من ماء دافق ۔ یخرج من بین الصلب والترائب‘‘ (سورہ طارق ۵ ۔ ۷) ۔ اس کے بعد قرآن نے اس پانی کے بارے میں بتایا کہ یہ دراصل نطفہ ہے جو رحم مادر میں ٹپکایا جاتا ہے اور جس سے انسان جنم لیتا ہے ۔ قرآن حکیم میں آتا ہے: ’’ھوالذی خلقکم من تراب ثم من نطفۃ ثم من علقۃ ثم یخرجکم طفلا: وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر علقہ سے پھر وہ تمھیں بچے کی شکل میں نکالتا ہے‘‘ (سورۃ المومن ۶۷) ’’خلق الانسان من نطفۃ: اس نے انسان کو ایک ذرا سی بوند سے پیدا کیا‘‘ (سورۃ النحل: ۴)، ’’الم یک نطفۃ من منی یمنیٰ: کیا وہ ایک حقیر پانی کا نطفہ نہیں تھا جو رحم مادر میں ٹپکایا جاتا ہے‘‘ (سورۃ القیامۃ: ۳۷)، ’’ولقد خلقنا الانسان من سُلٰلۃ من طین ۔ ثم جعلنہ نطفۃً فی قرارٍ مکین: ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا پھر اسے ایک محفوظ جگہ ٹپکی ہوئی بوند میں تبدیل کیا‘‘ سورۃ المومنون: ۱۲ ۔ ۱۳) پھر قرآن حکیم نے اس نطفہ کے بارے میں مزید وضاحت فرما دی کہ انسان کی تخلیق نطفہ واحد سے نہیں ہوتی بلکہ زوجین کے نطفہ سے ہی یہ کام مکمل ہوتا ہے ۔ ’’ان خلقنا الانسان من نطفۃ امشاج: ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا‘‘ (سورہ دہر: ۲) ۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے تخلیق انسان کے ابتدائی حالات کو بیان کیا ہے ۔ ان کے علاوہ سورہ المومنون اور سورہ حج میں انسان کی تخلیق اور جنینی ارتقا کو بڑے ہی تفصیل کے ساتھ نہایت سائنٹفک انداز میں بیان فرمایا ہے ۔ قرآن حکیم میں ہے: ترجمہ: ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا پھر اسے ایک مضبوط جگہ ٹپکی ہوئی بوند میں تبدیل کیا پھر اس بوند کو لوتھڑے کی شکل دی ۔ پھر لوتھڑے کو مضغہ بنایا پھر مضغہ کو ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا ۔‘‘ (سورۃ المومنون: ۱۲ ۔ ۱۴) ایک اور مقام پر تفصیل ہے ۔ ترجمہ: لوگو! اگر تمہیں زندگی بعد موت کے بارے میں کوئی شک ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر نطفہ سے پھر علقہ سے پھر مضغہ سے جو مکمل بھی ہوتا ہے اور نامکمل بھی ۔‘‘ (سورۃ الحج: ۵) جنینی ارتقاء اور تخلیق انسان سے متعلق اتنی واضح تعلیمات صرف وہی دے سکتا ہے جو سب کا رب ہے ۔ ذرا غور کیجیئے کہ آج سے ڈیڑھ ہزار سال قبل اتنی مدلل اور سائنٹفک انداز میں علم الجنین کے بارے میں بتانا جب کہ نہ تو خوردبین کی ایجاد ہوئی تھی اور نہ ہی الٹرا ساؤنڈ مشین وجود میں آیا تھا یہ وہی کر سکتا ہے جا سب کا خالق ہے بلکہ احسن الخالقین ہے ۔ یہ بھی دراصل قرآن کا ایک اعجاز ہے ۔ آج طبی و سائنسی اسکالر نہ صرف یہ کہ ان تعلیمات سے متاثر ہو رہے ہیں بلکہ مزید ان آیات کی روشنی میں اپنی تحقیقات کو آگے بڑھا رہے ہیں ۔ ان آیات سے جہاں ایک طرف علم الجنین کے مختلف مراحل اور اس کے اسرار و رموز اجاگر ہو رہے ہیں اور طبی و سائنسی معلومات میں اضافہ ہو رہا ہے وہیں یہ آیات دراصل اللہ تعالیٰ کی خلاقیت اور ندرت عمل کا ایک نمونہ بھی پیش کر رہی ہیں، جن میں قدرت خداوندی اور اس کی ربوبیت کے بے شمار اسباق و بصائر پوشیدہ ہیں ۔ انہیں صرف طبی تعلیمات یا علم الجنین تک محدود کر دینا نہایت ہی ناانصافی ہے ۔

قرآن حکیم کی ایک اہم تعلیم طہارت و پاکیزگی اور صحت کی حفاظت ہے ۔ کیونکہ صحت کی حفاظت اسی وقت ممکن ہے جب طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ زندگی گزاری جائے ۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بیش بہا نعمتوں سے نوازا ہے وہیں صحت جیسی انمول دولت سے بھی اسے سرفراز فرمایا ہے، کیونکہ صحت وہ گوہر نایاب ہے جس پر انسان کی تمام ذہنی، فکری اور روحانی ترقی کا دارومدار ہے ۔ اگر انسان کا دامن صحت جیسی متاع عزیز سے خالی ہے تو یہ زندگی اس کے لئے دشوار ہی نہیں بلکہ بیکار ہے ۔ عبادات سے لیکر تلاش معاش تک صحت ایک ناگزیر ضرورت ہے کیونکہ اس کے بغیر نہ تو عبادات کو اچھی طرح ادا کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی زندگی کو رواں دواں رکھا جاسکتا ہے ۔ ایک حدیث میں آتا ہے ’’المومن القوی خیر من المومن الضعیف ۔‘‘ ۔ اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ اسلام میں طہارت و پاکیزی پر جتنا زور دیا گیا کسی اور مذہب و تہذیب میں نہیں ملتا ہے ۔ جسم کی صفائی، روح کی پاکیزگی، گھر آنگن کی صفائی، ندی و نالوں کی صفائی یہاں تک کہ شاہراہوں کی صفائی کے بارے میں اسلام کی واضح تعلیمات موجود ہیں ۔ ان میں جسم سب سے اشرف و اعلیٰ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی دیکھ بھال اور اس کہ نگہداشت کے لئے قرآن حکیم میں مختلف مقامات پر اشارہ فرمایا ہے ۔ حضور ﷺ نے بھی طہارت و پاکیزگی اور حفظان صحت کے متعلق اہم تعلیمات بتائی ہیں ۔ اسی اہمیت کے پیش نظر طہارت کے بارے میں فرمایا ہے کہ ’’الطھور شطر الایمان‘‘ (مشکوٰۃ) ۔ اس سلسلہ میں یہ بھی باور رہنا چاہیئے کہ شخصی و ذاتی طہارت کے ساتھ ساتھ اجتماعی پاکی و پاکیزگی بھی لازم ہے ۔ کیونکہ اس کے بغیر ایک خوشحال معاشرہ کا وجود ناممکن ہے ۔ اسی لئے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ: بے شک اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے پاکیزگی کو پسند کرتا ہے، صاف و ستھرا صفائی و ستھرائی کو پسند کرتا ہے، داتا ہے سخاوت کو پسند کرتا ہے لہٰذا صاف ستھرا رکھو (راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ انھوں نے فرمایا اپنے صحنوں کو صاف ستھرا رکھو اور یہودیوں جیسے نہ بنو ۔‘‘ (ترمذی باب ماجاء فی النظافۃ) ۔ وضو کے سلسلہ میں قرآن حکیم میں آتا ہے ’’یاایھا الذین آمنوا اذا قمتم الی الصلوٰۃ فاغسلوا وجوھکم وایدیکم الی المرافق وامسحوا برؤسکم وارجلکم الی الکعبین‘‘ (سورہ المائدۃ: ۶) ۔ ذاتی و شخصی حفظان صحت اور نظافت و پاکیزگی کے متعلق یہ پہلا سبق ہے کہ جب نماز کے لئے جاؤ تو اپنے ہاتھ، چہرہ اور پاؤ کو دھو لو اور سر کا مسح کرو ۔ کیونکہ یہ وہ اعضاء ہیں جن پر ہمہ وقت گرد و غبار کا سایہ رہتا ہے ۔ یہ گرد و غبار دراصل آلودگی و غلاظت کا ایک حصہ ہیں جن پر ہزاروں جراثیم و وائرس موجود ہوتے ہیں اور اس طرح وآسانی سے ہمارے ہاتھ، ناک اور منھ کے ذریعہ جسموں میں داخل ہو کر طرح طرح کی بیماریاں پیدا کرتے ہیں ۔ اسلامی لٹریچر میں کھانا تناول فرمانے سے پہلے بھی ہاتھوں کی صفائی پر کافی اہم تعلیمات موجود ہیں ۔ کیونکہ ہمارے ان ہاتھوں پر بے شمار جراثیم موجود ہوتے ہیں جنھیں ہم بہت آسانی کے ساتھ کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ منھ میں داخل کر لیتے ہیں ۔ جس کی وجہ سے ٹائیفائیڈ، ہیضہ، ذحیر امیبائی (Amoebiasis)، ہیپاٹائیٹس A اور پولیو جیسی خطرناک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ۔ اسی طرح منھ کی صفائی بھی نہایت اہم ہے ۔ جسے سائنس کی زبان میں (Oral hygein) کہتے ہیں ۔ کیونکہ اگر ہم منھ کی صفائی نہیں کرتے ہیں تو منھ سے نہایت خراب بدبو (Halitosis) پیدا ہوتی ہے ۔ دانتوں میں کیڑے ((Dental Caries) پیدا ہو جاتے ہیں ۔ مسوڑھوں میں تعفن پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ان میں ورم اور پھر پیپ جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ۔ اسی طرح ایک مقام پر غسل کرنے کے لئے کہا گیا ہے ’’وان کنتم جنباً فاطھروا‘‘ (سورہ المائدۃ: ۹) ۔ طہارت و پاکیزگی سے متعلق ارشاد باری ہے کہ ’’وثیابک فطھر والرجز فاھجر‘‘ (سورۃ المدثر: ۴ ۔ ۵) ایک مقام پر ہے ’’ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطھرین‘‘ (سورۃ البقرۃ: ۲۲۲) ۔ ایک اور مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔ ’’واللہ یحب المطھرین‘‘ (سورۃ التوبۃ: ۱۰۸) ۔ ان آیات میں ہمارے لئے طہارت و پاکیزگی کی نہایت اہم تعلیمات ہیں جو ہماری صحت کی ضامن ہیں ۔

غسل کے طبی فوائد کو دیکھا جائے تو اس طویل فہرست ہے ۔ چند اہم فوائد جو غسل سے حاصل ہوتے ہیں وہ یہ ہیں ۔ غسل سے انسان پاک و صاف رہتا ہے ۔، جلد ملائم رہتی ہے ۔ طبیعت میں شگفتگی اور مست پیدا ہوتی ہے ۔ دوران خون میں تحریک پیدا ہوتی ہے ۔ بھوک میں اضافہ ہوتا ہے اور حرارت غریزیہ بڑھ جاتی ہے ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حفظ صحت سے متعلق ایک نہایت ہی اہم اصول بتایا ہے کہ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہے یا سفر پر ہو تو دوسرے ایام میں روزے پورے کر لو ۔ قرآن میں حکیم آتا ہے کہ: کوئی تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے ایام میں ان کو پورا کر لے ۔ (سورۃ البقر: ۱۸۴) ۔ ابن قیم جوزیہ اس آیت کا مفہوم بتاتے ہوئے لکھتے ہیں: ’’اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مریض کی بیماری کا عذر سامنے رکھا، روزے کے دنوں میں کھانے پینے کی اجازت دی اور مسافر کے لئے بھی عذر سفر کی وجہ سے افطار کو مباح فرمایا تاکہ دونوں اپنی صحت کی حفاظت فرما سکیں اور اپنی قوت کو بحال رکھ سکیں کہ کہیں بیماری میں روزے کی وجہ سے جسم کی قوت میں کمزوری نہ آجائے اور مرض پر قابو پانے کی صلاحیت کا فقدان نہ ہو جائے، یا سفر میں روزے کی وجہ سے صحت اور قوت میں اضمحلال نہ ہو جائے، اس لئے کہ شدت حرکت سفر سے جسم اور قوت میں مزید کاہش ہوگی اور روزہ اس کی اس حالت میں تحلیل قویٰ کا سبب بنے گا اس لئے کہ روزے کی صورت میں انسان غذا سے محروم رہتا ہے جو انسان کی گھٹتی ہوئی توانائی کے لئے بدل ما یتحلل کا کام کرتا ہے، اس طرح قوت کم ہوتی جائے گی اور ضعف جسمی بڑھتا جائے گا ۔ اس طرح مسافر بھی مریض کے حکم میں رہا اس کو کھانے پینے کی اجازت دے دی گئی کہ وہ اپنی صحت اور قوت کو کی جس کی حالت سفر میں خاصی ضرورت ہے محفوظ و مصئون رہ سکے ۔‘‘ ایک مقام پر ایام حج میں بھی صحت مریض کے لئے رعایت رکھی گئی ہے ۔ قرآن حکیم میں ہے ۔ جو تم میں سے مریض ہو یا اس کے سر میں کوئی اذیت ہو تو وہ روزے کا فدیہ ادا کرے، یا مال کا صدقہ کرے یا کوئی قربانی کے جانور کا ذبح کرے ۔‘‘ (سورۃ البقرۃ: ۱۹۶) ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ مرض و مریض کا غایت درجہ لحاظ رکھتے ہوئے وضو کی بجائے تیمم کرنے کا حکم دیا گیا ہے ۔ تاکہ مریض کا جسم پانی کی اذیت یا اس سے پیدا ہونے والی پریشانی سے بچ سکے ۔ سورہ نسا میں ہے ۔ اور اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا مسافر ہو یا پاخانہ کر کے واپس ہوا ہو یا اپنی بیویوں سے مباشرت کر کے فارغ ہوا ہو اور تم کو پانی نہ ملے تو پاک اور ستھری مٹی سے تیمم کرو ۔ (سورۃ النساء: ۴۳) ۔ سورۃ النباء میں ہے: ترجمہ: ’’ہم نے نیند کو تمہارے لئے رحمت بنایا ۔ رات کو ہم نے لباس اور دن کو تلاش معاش کے لئے بنایا ۔‘‘ ان آیات میں حرکت و سکون نفسانی و بدنی جو کہ طب کا ایک اہم اصول ہے، کو بتایا گیا ہے ۔ یہ یاد رہنا چاہیئے کہ نیند کی طب اور ہماری زندگی میں بہت اہمیت ہے ۔ بے خوابی خود بہت سی بیماریوں کا پیش خیمہ ہے ۔ آج کے معاشرہ میں ذہنی تناؤ، اضطراب جیسی کیفیت بے خوابی کی ہی دین ہے ۔

قرآن حکیم کا طبی تعلیم سے متعلق ایک اہم باب اغذیہ کا ہے ۔ قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار مقامات پر اپنی نعمتوں (غذاؤں) کا تذکرہ فرمایا ہے جن سے انسان کسی نہ کسی طرح سے ضرور مستفید و محظوظ ہوتا ہے ۔ یہ اشجار اور ان سے پیدا ہونے والے پھل، یہ نہریں و آبشار اور ان سے نکلنے والے صاف و شفاف اور شیریں پانی کس کے لئے ہیں اور یہ سمندر اور ان میں موجود سامان ماکول و مشروب و اشیاء زیب و زینت ۔ یہ دراصل خداوند قدوس کی طرف سے حضرت انسان کیلئے انعام ہیں ۔ یہی وہ نعمتیں ہیں جو جسمانی نشو نما کو پروان چڑھاتی ہیں اور صحت کو برقرار رکھتی ہیں ۔ انہی نعمتوں میں سے بعض کا تعلق غذاء و دوا سے ہے جو صحت کو تحفظ فرماتی ہیں اور ہمارے جسموں کو امراض و آلام سے بے نیاز رکھتی ہیں ۔ قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے مختلف مقامات پر انواع و اقسام کی نعمتوں (غذاؤں) کا ذکر فرمایا ہے اور کہیں کہیں ایسی چیزوں کا تذکرہ بھی آیا ہے جنھیں آج دواؤں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ قرآن حکیم میں مختلف قسم کے اناج، اثمار، سبزیاں، مچھلی، حیوانات وغیرہ کا تذکرہ غذا کے طور پر آیا ہے ۔ ان میں سے ادرک، انار، انجیر، انگور، رائی، پیاز، دودھ، ریحان، زقوم، زیتون، شہد، ضریع، کافور، کھجور، کھیرا، لہسن، لوکی، مسور، من وغیرہ قابل ذکر ہیں ۔ معدنیات میں سے ملح، یاقوت، مرجان، لؤلؤ، حدید و نحاس وغیرہ کا تذکرہ آیا ہے ۔ حقیقت تو یہ ہے کہ قرآن میں ان چیزوں کا تذکرہ طبی نقطہ نظر سے نہیں ہے بلکہ انہیں استدلالی اور اعجازی نقطہ نظر سے بیان کیا گیا ہے ۔ تاہم کچھ چیزیں ایسی ہیں جن میں شفا موجود ہے اور جو ہمارے جسم کیلئے سامان تغذیہ فراہم کرتی ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ چیزیں غذا اور دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں ۔

اس موضوع پر کافی لوگوں نے قلم آزمائی کی ہے ۔ بعض لوگوں نے تو غیر معمولی طور سے محنت کی ہے اور جملہ نباتات، جمادات و حیوانات کے بارے میں تمام جدید و قدیم طبی معلومات کو کافی تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے ۔ بعض نے ان کے لفظی اعجاز کو بھی منظر عام پر لانے کے لئے خوب خوب جتن کئے ہیں ۔ محمد اقتدار حسین فاروقی کی کتاب ’’PLANTS OF THE QURAN‘‘ اور ’’قرآن میں ذکر ثمرات‘‘، محمد صدیق کی ’’PLANTS IN HOLY QURAN‘‘ قابل ذکر ہیں ۔ اس کے علاوہ اردو زبان میں طارق چغتائی کی ’’نباتات قرآنی اور جدید سائنس‘‘ اس موضوع کی اہم کڑیاں ہیں ۔ ان کے علاوہ شہد پر بے شمار لٹریچر موجود ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں ان نباتات، جمادات و حیوانات کا ذکر کیوں کیا ہے؟ ان آیات کا منشا کیا ہے؟ ان کتابوں میں دعوتی نقطہ نظر سے نہیں صرف طبی و سائنسی نقطہ نظر سے بحث کی جاتی ہے ۔ تحقیق و تصنیف کا یہ پہلو قابل غور ہے ۔ اکثر یہ دیکھنے میں ملتا ہے کہ اصل موضوع پر بحث کرنے کے بجائے تمام تر توجہ اور صلاحیتوں کو ان کے طبی خواص کو ڈھونڈھنے میں صرف کر دیا گیا ہے جن کا تذکرہ قرآن حکیم میں طبی نقطہ نظر سے آیا ہی نہیں ہے ۔ جیسے زقوم، ریحان، زنجبیل، سرسوں، ضریع، کافور وغیرہ ۔ جب کہ ان کا تذکرہ یہاں دور دور تک طبی تعلیمات سے نہیں ہے ۔

رائی (سرسوں) کا ذکر سورۃ الانبیاء (۴۷) اور سورۃ لقمان (۱۶) میں آیا ہے ۔ قرآن حکیم میں ہے کہ ’’یٰبنیّ انھا ان تک مثقال حبۃ من خردل فتکن فی صخرۃ او فی السمٰوٰت او فی الارض یات بھا اللہ انّ اللہ لطیف خبیر‘‘ سورۃ لقمان: ۱۶) ۔ اس آیت میں رائی (سرسوں) کا ذکر آیا ہے ۔ یہاں سرسوں کا ذکر استدلالی ہے نہ کہ طبی اعتبار سے ہے ۔۔ یہاں پر یہ مفہوم ہے کہ اگر کسی کے پاس سرسوں کے برابر بھی نیکی ہے تو اسے اس کا بدلہ ملے گا ۔ اسی طرح زقوم و ضریع کو ہی لے لیجیئے ۔ یہ دونوں جہنمی غذائیں ہیں جن سے جہنمیوں کی ضیافت کی جائے گی ۔ قرآن حکیم میں ان کا تذکرہ بڑے ہی ہولناک انداز میں آیا ہے ۔ ’’انّ شجرت الزقوم ۔ طعام الاثیم ۔ کالمھل یغلی فی البطون ۔ کغلی الحمیم‘‘ (سورۃ الدخان: ۴۳ ۔ ۴۶) ۔ اسی طرح اور بھی دوائیں اور غذائیں ہیں جن کا تذکرہ قرآن حکیم میں آیا ہے ۔ تاہم ان میں سے چند نعمتوں (غذاؤں) کا تذکرہ دوا کے طور پر بھی آیا ہے جسے طب کی زبان میں غذا دوائی کہتے ہیں، انھیں طبی نقطہ نظر سے پیش کیا گیا ہے جیسا کہ شہد کے بارے میں ارشاد ربانی ہے کہ ’’فیہ شفاء للناس‘‘ (سورۃ النحل: ۶۹) اسی طرح دودھ اور کھجور کے بارے میں بھی ان کی طبی افادیت کی طرف ایک بلیغ اشارہ ملتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں (اغذیہ) کا بڑے ہی تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے ۔ ارشاد خداوندی ہے ۔ ترجمہ: ’’ہم نے آسمان سے پانی ایک خاص مقدار میں اتارا پھر اسے زمین میں ٹھہرایا ۔ ہم اس کے غائب کرنے پر بھی قادر ہیں، ہم نے اسی پانی سے تمہارے لئے کھجور اور انگور کے باغات پیدا کئے تمہارے لئے ان باغوں میں بہت سے پھل ہیں ان میں سے تم کھاتے ہو اور وہ درخت بھی ہم نے پیدا کیا جو طور سینا سے نکلتا ہے تیل بھی لئے ہوئے اگتا ہے اور کھانے والوں کے لئے سالن بھی اور تمہارے مویشوں کے لئے عبرت اور نصیحت ہے ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے اسی میں سے ہم نے تمہارے لئے پینے کی چیز ’’دودھ‘‘ نکالتے ہیں ۔ تمہارے لئے ان میں بہت سے فائدے ہیں ان میں سے بعض کو کھاتے ہو ۔‘‘ (سورۃ المومنون: ۱۸ ۔ ۲۱) ۔ ایک اور مقام پر نعمتوں کا تذکرہ یوں آیا ہے ۔ ’’اللہ ہی کی ذات ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی نباتات اگائی پھر اس سے سرسبز کھیتی پیدا کی، پھر ان سے ہم نے تہ بہ تہ جڑے ہوئے دانے نکالے اور کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے کے گچھے پیدا کئے جو بوجھ کے مارے جھک پڑتی ہیں اور انگور اور زیتون اور انار کے باغ پیدا کئے جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں ۔ یہ درخت جب پھلتے ہیں تو ان کے پھل لانے اور پکنے کی کیفیت ذرا دیکھو، یقیناً ان میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں ۔‘‘) سورۃ الانعام: ۹۹) ۔ ایک اور مقام پر ہے ۔ ترجمہ’’ پھر ذرا انسان اپنی خوراک کو دیکھے ہم نے خوب پانی لنڈھایا پھر زمین کو عجیب طرح پھاڑا پھر اس کے اندر اگائے غلے اور انگور اور ترکاریاں اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے باغ اور طرح طرح کے پھل اور چارے تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے لئے سامان زیست کے طور پر ۔‘‘ (’سورۃ عبس: ۲۴ ۔ ۳۲) ۔ اسی طرح سمندری انعامات کا تذکرہ یوں فرمایا ہے ۔ ترجمہ: ’’اور وہی ہے جس نے دریا کو مسخر بنایا تاکہ اس میں سے تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے زیورات نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تاکہ تم روزی تلاش کرو اور تاکہ شکر ادا کرو ۔‘‘ (سورۃ النحل ۱۴) ۔ مذکورہ بالا آیات میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اناج مختلف قسم کے باغات اور نوع بہ نوع اثمار، سبزیاں و ترکاریاں کھجور، انگور، زیتون، انار، دودھ جیسی نعمتوں اور ان کے استعمال کے بارے میں بتایا کہ تم انہیں کھاتے ہو ۔ اگر ہم کھجور، زیتون، انار، انگور اور دودھ کا غذائی تجزیہ کریں تو ان کے اندر غیر معمولی طور پر صحت بخش اجزاء موجود ہو جاتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ان کے اندر امراض سے نمٹنے کی صلاحیت بھی موجود ہے ۔ اسی طرح ایک مقام پر شہد کی دوائیت کے بارے میں بتایا کہ اس کے اندر شفا ہے ۔ شہد کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کا قول ہے کہ ’’الشفاء فی ثلاث شربۃ عسل وشرطۃ محجم وکیۃ نار وانا انھی امتی عن الکی ۔‘‘ (الصحیح البخاری: باب الطب) اشہد ہر قوم اور تہذیب میں غذا کے طور پر مستعمل ہے ۔ اس کے اندر دوائی اجزا بھی بے پناہ ہیں ۔ آج اسے مانع تعفن و جراثیم کے طور پر بھی استعمال کیا جا رہا ہے ۔ شہد کی انہی دوائی افادیت کے پیش نظر آج پوری دنیا میں تحقیق چل رہی ہے اور روز بروز نت نئی تحقیقات و انکشافات سامنے آرہے ہیں ۔ اسی طرح دودھ جہاں ایک مکمل غذا ہے وہیں اس کے اندر صحت بخش اجزء بھی پائے جاتے ہیں ۔ اسی طرح سورہ لقمان میں رضاعت کا تذکرہ ہے ۔ قرآن حکیم میں ’’فصٰلہ فی عامین‘‘ سے رضاعت جیسی ایک اہم چیز کی طرف اشارہ کیا ہے ۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ماں کا دودھ بچوں کے لئے بھرپور تغذیہ کا کام کرتا ہے وہیں رضاعت کی طبی افادیت اس قدر ہیں کہ انھیں بیان نہیں کیا جاسکتا ہے ۔ شیر مادر کے ابتدائی تین دنوں کے دودھ کو کولسٹرم (Colostrum) کہتے ہیں اس میں غذائیت کے ساتھ ساتھ امراض سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے ۔ اس میں لحمیات کی وافر مقدار ہوتی ہے ۔ اس کے علاوہ یہ جراثیم کش بھی ہوتا ہے ۔ یہ بچوں کے اندر قوت مناعت پیدا کرتا ہے ۔ ہاضمہ درست رکھتا ہے ۔ جسمانی ساخت کو پروان چڑھاتا ہے ۔ اس کے علاوہ اس میں مختلف قسم کے انزائم، حیاتین اور مانع تعدیہ عوامل پائے جاتے ہیں ۔ کولسٹرم کی طرح عام دنوں میں بھی ماں کے دودھ میں کافی مفید، صحت بخش، غذائیت سے بھرپور چیزیں پائی جاتی ہیں ۔ جیسے Immunoglobulin Antibodies: پائے جاتے ہیں جو بچے کو Porta-E coli اور Polivirous سے محفوظ رکھتے ہیں Lactoferrin اور Lypase Amylase یہ بچے کے نظام ہضم میں معاون ہوتے ہیں ۔ (LCPsPoly unsaturated fat)): یہ بچے کو امراض قلب سے محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں ۔ یہ دماغ کے نشو نما میں اہم رول ادا کرتا ہے ۔ Milk lactose: دیگر دودھ کی بہ نسبت ماں کے دودھ میں اس کی مقدار ابتدائی چھ ماہ میں نسبتاً زیادہ ہوتی ہے ۔ یہ بچے کو امراض معدہ اور فنگل انفکشن سے محفوظ رکھتے ہیں ۔ ابھی حالیہ دنوں میں ٹائمس آف انڈیا میں ایک رپوٹ شائع ہوئی تھی کہ جو بچے ماں کا دودھ استعمال کرت ہیں وہ مختلف قسم کے کینسر سے محفوظ رہتے ہیں ۔ اس طرح سورۃ المومنون میں کھجور کا بیان غذا کے طور پر آیا ہے لیکن خود قرآن حکیم میں دوسرے مقام پر اس کی طبی افادیت کی طرف ایک بلیغ اشارہ ملتا ہے ۔ سورہ مریم میں ہے ۔ پھر دردزہ انہیں کھجور کے تنے کی طرف لے آیا، کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکی ہوتی اور بھولی بسری ہوگئی ہوتی اس وقت ان کے نیچے کے جانب سے فرشتہ نے آواز دی کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تو تم پر تر و تازہ کھجوریں جھڑیں گی انہیں کھاؤ اور پیو ۔‘‘ ان آیات کی تفسیر و تشریح اکثر مفسرین نے اخلاقی نقطہ نظر سے کی ہے ۔ جبکہ اس میں کھجور کے طبی پہلو کو شامل کیا جانا چاہیئے تھا ۔ کیونکہ جب حضرت مریم کو دردزہ (Labour Pain) ہوا تو انھوں نے اس کی شدت درد و الم اور پریشانی کیوجہ سے کہا کہ کاش میں اس سے پہلے مر کر بھولی بسری ہوگئی ہوتی نہ کہ طعنہ و تشنیع کے خوف سے ۔ یہ بھی ممکن ہوسکتا تھا کیونکہ ایک غیر شادی شدہ عورت اور اس کو بچہ پیدا ہونا ایک انہونی سی بات ہے مگر یہ تو معجزہ تھا جس کے بارے میں فرشتہ نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے ۔ حضرت مریمؑ نے فرمایا کہ وہ کیسے جب کہ کوئی انسان مجھے چھوا تک نہیں ہے تو فرشتہ نے کہا کہ ’’قال کذالک قال ربلک ھو علی ھین ۔۔۔۔۔‘‘ (سورۃ مرم: ۲۱) ۔ چناچہ حضرت مریم کو یقین ہوگیا یہ معاملہ خداوندی ہے ۔ چناچہ یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ مریمؑ کو طعنہ و تشنیع کی زیادہ فکر نہیں تھی جتنا کہ انہیں دردزہ سے تھی، اسی لئے تو فرشتہ نے کہا کہ غم ناک نہ ہو تیرے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تو تم پر تر و تازہ کھجوریں جھڑیں گی انہیں کھاؤ اور پیو ۔ ان آیات کی تفسیر میں مشہور مفسر قرآن مولانا مفتی شفیع صاحب ’’معارف القرآن‘‘ میں لکھا ہے ۔ ’’حسب مسئلہ طبیہ گرم چیزوں کا استعمال قبل وضع یا بعد وضع سہل ولادت اور مقوی طبیعت بھی ہے اور پانی میں اگر سخونت (گرمی) بھی ہو جیسا بعض چشموں میں مشاہدہ ہے تو اور زیادہ مزاج کے موافق ہوگا ۔ نیز کھجور کثیر الغذا، مولد خون، مسمن، و مقوی گردہ، کمر و مفاصل ہقو نے کی وجہ سے زچہ کے لئے سب غذاؤں اور دواؤں سے بہتر ہے اور حرارت کی وجہ سے جو اس کی مضرت کا احتمال ہے سو اول تو رطب کھجور میں حرارت کم ہے دوسرے پانی سے اس کی اصلاح ہو سکتی ہے ۔‘‘ مندرجہ بالا نعمتوں (غذاؤں) کا تذکرہ بڑے ہی تفصیل سے کیا گیا ہے ۔ ان کے علاوہ اور بھی غذائیں ہیں جن کا تذکرہ قرآن مجید میں آیا ہے ۔ یہ حقیقت ہے کہ غذا کے بغیر صحت کا تصور ہی بے معنیٰ ہے ۔

سائنس نے سو سال میں دنیا کیسے بدل دی؟

سروینکی رام کرشنن



نوبیل انعام یافتہ سائنس دان اور برطانیہ کی رائل سوسائٹی کے صدر سروینکی رام کرشنن نے سائنسی دریافت کے موضوع پر روشنی ڈالی ہے کہ اس نے کیسے ایک مختصر دورانیے میں ہمارا تصورِ کائنات بدل کر رکھ دیا ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں کیوں آج بھی اپنی تحقیق کے استعمال کے بارے میں محتاط رہنا چاہیے۔

اگر ہم معجزاتی طور پر سنہ 1900 سے ذہین ترین افراد کو آج کی دنیا میں لے آئیں تو وہ یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ جائیں گے کہ جن مسائل نے انسان کو صدیوں سے پریشان کر رکھا تھا ہم نے ان کا حل بڑی حد تک تلاش کر لیا ہے۔

صرف ایک سو سال پہلے لوگوں کو یہ معلوم نہیں تھا کہ وراثت اگلی نسلوں کو کیسے منتقل ہوتی ہے یا ایک خلیہ کیسے تقسیم ہو کر پورا جاندار بن جاتا ہے۔

انھیں یہ معلوم نہیں تھا کہ ایٹم کی اندرونی ساخت بھی ہوتی ہے، حالانکہ خود لفظ ایٹم کا مطلب 'ناقابل تقسیم' ہے۔ انھیں معلوم نہیں تھا کہ کائنات یا زندگی کا آغاز کیسے ہوا۔

آج بنیادی دریافتوں کی بدولت ہم ان سوالوں کے جواب دے سکتے ہیں یا کم از کم کوشش کر سکتے ہیں۔ ان جوابات نے ہمارا کائنات کے بارے میں اور خود اپنی روزمرہ زندگی کے بارے میں تصور بدل کر رکھ دیا ہے۔ آج ہم جن چیزوں کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے وہ بھی بنیادی سائنس اور ٹیکنالوجی کی وجہ سے وجود میں آئی ہیں اور یہ دونوں ایک دوسرے کو آگے بڑھاتی ہیں۔

تقریباً ہر ایجاد کے پیچھے ایک یا ایک سے زیادہ بنیادی دریافتیں ہوتی ہیں۔ بعض اوقات بنیادی دریافت صدیوں پرانی ہوتی ہے۔ نیوٹن کے قوانین حرکت سمجھے بغیر جیٹ انجن یا راکٹ ایجاد کرنا ممکن نہیں تھا۔

ان سو سالوں میں سائنس میں کئی بڑے لمحے آئے۔ جیسے ڈی این اے کی ساخت کی دریافت۔ لیکن خود یہ دریافت بھی ڈارون اور مینڈل کی وجہ سے ممکن ہو سکی اور اس نے بعد میں بائیو ٹیکنالوجی کے دروازے کھول دیے۔ آج ہم انسان کے مکمل ڈی این اے (جسے جینوم کہتے ہیں) کا آسانی سے جائزہ لے سکتے ہیں۔

اس سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملی ہے کہ جینیاتی بیماریاں کیسے لاحق ہوتی ہیں اور انھیں کیسے ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ حال ہی میں سائنس دانوں نے ایک بچی کے جینز میں تبدیلی لا کر اسے لاحق کینسر کا مرض دور کر دیا۔

تاہم انسانی جینوم اس قدر پیچیدہ ہے کہ ہم نے یہ سمجھنا ابھی حال ہی میں شروع کیا ہے کہ جین کیسے ماحول کے ساتھ مل کر ہمارے جسم کا نظام چلاتے ہیں۔

بگ بینگ تھیوری نے ہمیں بتایا کہ کائنات کیسے وجود میں آئی۔ سو سال قبل اس سوال کا جواب صرف مذہب ہی دے سکتا تھا۔

جب ہمیں پتہ چلا کہ کائنات جامد نہیں ہے بلکہ مسلسل پھیل رہی ہے اور کہکشائیں ایک دوسرے سے دور ہٹتی جا رہی ہیں، تو اس سے یہ اندازہ لگایا گیا کہ آغاز میں تمام مادہ ایک ہی جگہ پر مرکوز تھا اور کائنات ایک عظیم دھماکے کے نتیجے میں وجود میں آئی۔

اس علم نے ہمیں سب سے بڑے سوال کا جواب دینے کے لیے مواد فراہم کیا ہے۔ اور وہ سوال ہے، ہر چیز کہاں سے آئی؟ اس سے ہمارا ننھا سا سیارہ مزید چھوٹا لگنے لگا ہے، تاہم ہمارے اندر جو علم کی تڑپ ہے، اس نے ہمیں احساسِ کمتری کا شکار ہونے سے بچائے رکھا ہے۔

اپالو مشن سے لے کر کیسینی خلائی جہاز تک اور ہبل خلائی دوربین سے لے کر ثقلی موجوں کی دریافت تک، یہ تمام انکشافات ہمیں خلا کے بارے میں مزید سوالوں کے جواب ڈھونڈے پر اکساتے ہیں۔

آج ہم دنیا کو بڑی حد تک ایک الیکٹرانک سکرین پر دیکھتے ہیں۔ کمپیوٹر مختلف شکلوں میں علم کا ماخذ ہیں، لیکن وہ اس بات کا بھی تعین کرتے جا رہے ہیں کہ ہم بقیہ دنیا اور دوسرے انسانوں کے ساتھ کس طرح سے پیش آتے ہیں۔

آج کے دور کی ایک انتہائی عام چیز یعنی سمارٹ فون بھی کئی بنیادی دریافتوں کی مرہونِ منت ہے۔ اس کے اندر موجود کمپیوٹر انٹی گریٹڈ چپ کی مدد سے کام کرتا ہے۔ خود انٹی گریٹڈ چپ ٹرانزسٹروں سے بنی ہوتی ہے، جن کی دریافت کوانٹم مکینکس کی تفہیم کے بغیر ممکن نہیں تھی۔

فون کے اندر موجود جی پی ایس آئن سٹائن کے نظریہ اضافیت میں وقت کے تصور کی تفہیم پر کام کرتا ہے۔ حالانکہ ایک زمانے میں لوگوں کا خیال تھا کہ یہ نظریہ عام زندگی پر کوئی اثر نہیں ڈال سکے گا۔

اس وقت کمپیوٹر نئی دریافتوں میں مدد دے رہے جن کی وجہ سے ہمارا دنیا کے بارے میں تصور بدلتا جا رہا ہے۔ اس وقت ہمارے درمیان ایسی مشینیں موجود ہیں جو خود سیکھ سکتی ہیں اور وہ ہماری دنیا کو تبدیل کر رہی ہیں۔

کمپیوٹر صحت اور سماجی میدانوں میں پیش رفت کے وسیع امکانات رکھتے ہیں، اور ہم جلد ہی اپنے درمیان بغیر ڈرائیور والی کاریں اور جدید روبوٹ دیکھ سکیں گے، لیکن ہمیں اس بارے میں بہت سوچ سمجھ کر فیصلے کرنے ہوں گے کہ ہمیں ذہین مشینوں کو کس تک دخل اندازی کی اجازت دینی چاہیے۔

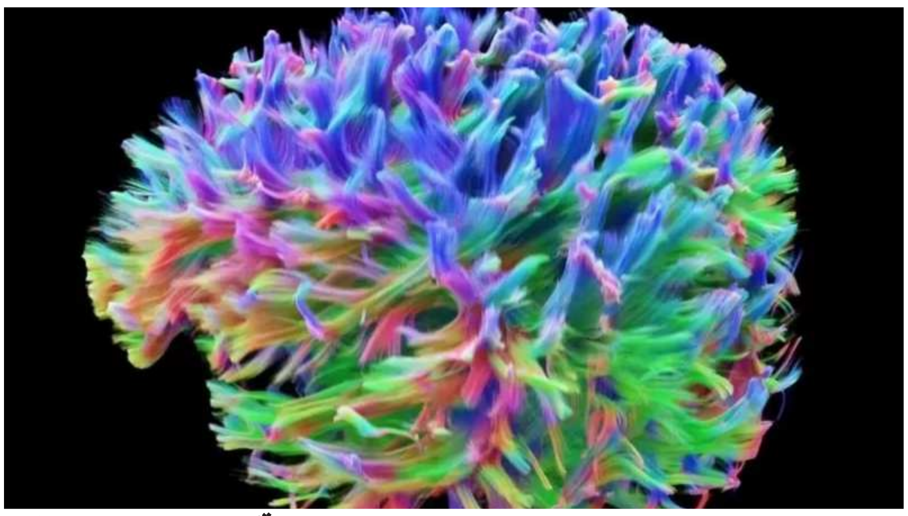
ایجادات اخلاقی طور پر نہ بری نہ اچھی ہوتی ہیں، ہمارا استعمال انھیں اچھا یا برا بنا دیتا ہے۔ ایک دریافت جس نے ہمیں دو حصوں میں تقسیم کر دیا وہ ایٹم کی تقسیم تھی۔ اس دریافت نے دنیا کے خطرناک ترین ہتھیار ایجاد کرنے کی راہ ہموار کی۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ مکمل تباہی کا خوف امن جاری رکھنے کی ضمانت ہے۔ لیکن یہ کوئی پائیدار حل نہیں ہے جس کا ایک ثبوت شمالی کوریا کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ دوسری طرف ایٹم کی تقسیم نے ہمیں توانائی کا ایک سستا ذریعہ بھی فراہم کیا ہے۔

سائنس خود ہمارے بارے میں اور ہمارے ارد گرد کی دنیا کے بارے میں جاننے کی جستجو کا نام ہے۔ اسی جستجو نے ہمارے دنیا کے بارے میں تصورات بھی بدلے ہیں اور ہماری زندگیوں کو بھی بدل دیا ہے۔ آج ہماری عمریں 1900 کے مقابلے پر دگنی ہیں اور معیارِ زندگی بھی پہلے سے کہیں بہتر ہے۔

لیکن سائنس اور ٹیکنالوجی کے استعمال نے صرف سائنس دانوں ہی پر اثر نہیں ڈالا۔ ان کا انحصار ثقافتی، معاشی اور سیاسی عوامل پر ہے۔ سائنس انسانی علم کی فتح ہے، اور اس کی تفہیم اور استعمال سے ہمیں دوررس فیصلے کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

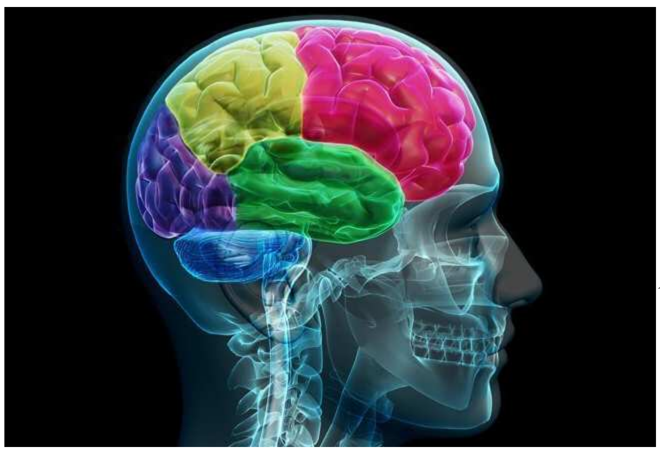
سوچیں کیسے سفر کرتی ہیں؟



کارڈف یونیورسٹی کے سائنس دانوں نے انسانی دماغ کی اندرونی وائرنگ کی سب سے تفصیلی تصاویر لی ہیں۔ ایم آر آئی مشین سے لی جانے والی ان تصاویر سے دماغ کے اندر موجود ان ریشوں کی عکاسی کی گئی ہے جو سوچنے کے عمل میں حصہ لیتے ہیں۔ ڈاکٹروں کو امید ہے کہ اس کی مدد سے کئی قسم کی دماغی بیماریوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور انھیں بایوپسی کی جگہ استعمال کیا جا سکے گا۔ اس تحقیق کے لیے میں نے رضا کارانہ طور پر اپنا دماغ پیش کیا۔ اس سکین میں کل پونا گھنٹہ صرف ہوا۔ ایک نیورولوجسٹ میرے ساتھ موجود تھے جو مجھے تسلی دیتے رہے کہ میرے دماغ میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اس سے قبل میرے کچھ عزیزوں نے خوشی کا اظہار کیا تھا کہ آخر کار معلوم ہو گیا کہ میرے کھوپڑی کے اندر دماغ بھی پایا جاتا ہے۔ جب میں نے تصاویر دیکھیں تو دنگ رہ گیا۔ میرے دماغ کے وائٹ میٹر کے اندر موجود باریک ریشے انتہائی واضح طور پر نظر آ رہے تھے۔ یہ ریشے اربوں سگنل لاتے اور لے جاتے ہیں۔ تصاویر میں بال سے 50 گنا باریک ریشوں کی تصاویر بھی نمایاں تھیں۔ اس سکین سے یہ بھی معلوم ہوتا کہ دماغی سگنل کس طرف پیغام لے کر جا رہے ہیں۔ میرے ساتھ سیان رولینڈز نامی ایک اور رضا کار بھی تھیں جو ملٹیپل سکلیروسس کی مریض ہیں۔ وہ بھی اپنے سکین دیکھ کر 'زبردست' کہنے پر مجبور ہو گئیں۔ عام دماغی سکین میں دماغی زخم نظر آتے ہیں لیکن اس جدید ترین سکین کی مدد سے یہ بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ ان زخموں سے جسم کے جسمانی اور ذہنی افعال کس طرح سے متاثر ہوتے ہیں۔ اس تحقیق کے سربراہ پروفیسر ڈیرک جونز نے کہا کہ یہ ایسا ہی ہے جیسے ہم دوربین کی بجائے ہبل خلائی دوربین کی مدد سے آسمان کا جائزہ لیں۔ ہم پہلی بار ساخت کے علاوہ فعل کا بھی جائزہ لے سکتے ہیں۔ دنیا میں اس قسم کے صرف تین سکینر موجود ہیں۔ یہ سکینر ملٹیپل سکلیروسس، سکٹسوفرینیا، ڈیمینشیا اور مرگی جیسے امراض کے علاج میں استعمال ہو گا۔

نیند کی کمی سے دماغ کیسے متاثر ہوتا ہے؟

کینیڈا میں سائنسدانوں نے نیند کی کمی سے دماغ پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں معلومات کے لیے



عالمی سطح پر اب تک کی سب سے بڑی تحقیق کا آغاز کیا ہے۔ اونٹاریو میں 'ویسٹرن یونیورسٹی کی ایک ٹیم چاہتی ہے کہ اس مقصد سے دنیا بھر سے رضا کار دماغی تجزیے کے لیے اپنا آن لائن اندارج کروائیں۔ اس میں خصوصی طور پر تیار کیے گئے کمپیوٹر گیمز کے ذریعے سمجھ بوجھ اور فیصلہ سازی جیسی مہارت کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ برطانیہ کے معروف نیوروسائنٹسٹ پروفیسر ایڈریئن اوین لندن میں 'برین اینڈ مائنڈ انسٹیٹیوٹ میں کام کرتے ہیں اور وہی اس تحقیق کی سربراہی کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے: 'ہم سب یہ جانتے ہیں کہ کم سونے سے ہم کیسا محسوس کرتے ہیں لیکن اس بارے میں بہت کم معلومات ہیں کہ اس کے دماغ پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ نیند کی کمی ہماری سمجھ بوجھ، یاد داشت اور توجہ دینے پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ تحقیقاتی ٹیم کمپیوٹر گیمز کے استعمال سے ملنے والے نتائج کو ایک دوسرے سے ملا کر یہ معلوم کرنے کی کوشش کرے گی کہ اس میں شامل ہونے والے لوگوں نے کتنی نیند لی تھی۔ کتنا سونا ضروری ہے یہ ہر شخص کی اپنی ضرورت پر منحصر ہے لیکن اگر کافی لوگ اس تحقیق میں شامل ہوں تو ممکن ہے کہ سائنسدان اس سے یہ معلومات اخذ کر سکیں کہ دماغ کے مکمل کام کرنے کی صلاحیت کے لیے کتنے گھنٹوں کی نیند ضروری ہے۔ ہم اپنی زندگی کا تقریباً ایک تہائی حصہ سونے میں گزار دیتے ہیں اور یہ ہماری زندگی کے لیے اسی طرح ضروری بھی ہے جیسے جینے کے لیے کھانا پینا اور سانس لینے کے ہوا۔ لیکن موجودہ دور میں زندگی 24 گھنٹے چلتی رہتی ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم پہلے سے کم سونے لگے ہیں۔ گذشتہ ماہ اس بارے میں ایک سائنسی جریدے میں شائع ہونے والے مضمون میں اس بات کا اعتراف کیا گیا تھا کہ اگر کوئی نیند نہ آنے کے مسئلے کا شکار ہو تو یہ معلوم نہیں ہے کہ اس سے دماغ پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس مضمون میں کہا گیا تھا کہ صنعتی دور میں لوگوں کی نیند میں کمی آئی ہے اور اس پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com